ن-و 168

ن-و
168

آیتہ رحمت

مسرور بدایونی

1040

سلسلۂ اشاعت : ۵

تاریخ اشاعت : ۱۴/اگست ۱۹۸۴ء

قیمت : ۴۰/- روپے

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

حقوق / اشاعت : مصنف

کتابت : احسان الحق فیصل آباد

مطبع : لائل پور نفیس پرنٹنگ پریس، فیصل آباد

اہتمام : نعت اکادمی

پوسٹ بکس
-۲۵-
فیصل آباد
پاکستان

Marfat.com

انتساب

باعثِ تکوینِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے نام

مسرور سخا ہے یہ درِ شاہِ جہاں کی
مجھ کو جو عطا دولتِ اشعار ہوئی ہے

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

کر عطا یارب مجھے صبر و قرار
ختم کر دے میرے دل کا انتشار

سن مری فریاد اے پروردگار
ہوں میں تیرا بندۂ زار و نزار

اپنی رحمت سے دکھا دے اے خدا
گلستاں کو اب مرے تازہ بہار

یا الٰہی دے سکوں دل کو مرے
یہ جہاں میرے لئے کر سازگار

میری ہو ہر آرزو پوری خدا
تا قیامت کر نہ مجھ کو دل فگار

مست میں تیری محبت میں رہوں
حشر تک اترے نہ یہ میرا خمار

یا الٰہی تیرے لطفِ خاص کی
رحمتیں مجھ پہ ہوں بے حد و شمار

عاجز و ناچیز میں بندہ ترا
نعمتوں سے مجھ کو کر دے ہمکنار

سیدِ کونین کا صدقہ مرے
کام جو بگڑے ہیں وہ سارے سنوار

صدقہ بوبکر و عمر عثمان کا
دل سے دھل جائے مرے غم کا غبار

واسطہ مشکل کشا کا اے کریم
درد کے دریا سے کر کشتی کو پار

صدقہ حسنین مجھ کو دے اماں
دور ہو جائے مرا ہر اضطرار

اے خدا خاتونِ جنت کے طفیل
درد و غم کا اب نہ کر مجھ کو شکار

واسطہ سارے اماموں کا تجھے
ختم کر تکلیف میری کردگار

واسطہ ہر انبیاء و اولیاء
میری گردش کا مٹے ہر اک حصار

یا الٰہ العالمیں مسرور کا
نیک ہو جو بھی ہو دنیا میں شعار

Marfat.com

لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم سے ماخوذ

م - ح - م - د

م - محبت - ح - حمیت

م - محنت - د - دیانت

سبق ہم کو دیا ہے میم اوّل نے محبت کا
ملا جذبہ محمدؐ کی ہمیں ح سے حمیت کا

ہے محنت فرض ہم پر دوسری م محمدؐ سے
ہے دال آخر جو دیتی ہے سبق ہم کو دیانت کا

م - ملّت - ح - حکومت

م - مساوات - د - دولت

بتایا میم نے ملّت کا مقصد ہی محمدؐ ہیں
ہے لازم خدمتِ خلق خدا ح سے حکومت کو

مساوات اصل میں مقصود میم آخری ٹھہری
اشارہ دال کا ہے دیں خدا کی راہ میں دولت کو

م - معرفت - ح - حقانیت

م - محویت - د - دینیات

Marfat.com

خدا کی معرفت آئینہ ہے میم محمدؐ کا
کہا ح نے کہ ہے حقانیت شیوہ محمدؐ کا
ندا یہ میم نے دی محویت ہے عشق میں لازم
سبق دیتی ہوں بولی دال میں دین محمدؐ کا

م ۔ مجالست ۔ ح ۔ حکمت
م ۔ مشورت ۔ د ۔ درسیات

م سے آدابِ مجلس ہم پہ لازم ہیں ضرور
ح سے حکمت کے لئے ہے لازمی عقل وشعور
م ثانی مشورت کا ہم کو دیتی ہے پیام
د سے ہے درس دینِ دعوت حق کا ظہور

م ۔ مشاہدات ۔ ح ۔ حقیقت
م ۔ معاشیات ۔ د ۔ درجات

مشاہدات جہاں کا ہے میم اگر پیغام
تو ح ہے حُسنِ حقیقت کا حق سرشت نظام
معاشیات کا دیتی ہے درس میم دگر
ہے دال سے درجات بلند کا اقدام

Marfat.com

م ۔ معاشرت ۔ ح ۔ حفاظت

م ۔ مجاہدات ۔ د ۔ دعوت

کہا ہے میم نے مسلم بنا لے معاشرت اچھی
کر و ح سے حفاظت عزت و ناموس کی اپنی

مجاہد بن مسلماں میم ثانی کا یہ فرماں ہے
کہ دی ہے دال نے دنیا کو دعوت دین بر حق کی

م میلادات ، ح ۔ حیات

م ۔ موت ۔ د ۔ دفنیات

م میلادات کا مقصد ہے طاعت محترم
ح سے جب تک ہے حیات اچھے عمل ہوں دم بدم
میم سے ہے موت جو آئے خدا کی راہ پر
دال سے ہے دفنیت پر نفس کا شر مختتم

Marfat.com

سلام

سلام آپ ہیں خاص محبوب داور
سلام آپ ہیں شانِ قدرت کے مظہر
سلام آپ ہیں منزل حق کے رہبر
سلام آپ ہیں شافعِ روز محشر
سلام آپ ہیں ساقیٔ حوضِ کوثر
سلام و درود اے دو عالم کے سرور
سلام آپ سے دونوں عالم منور
سلام آپ سے گلشنِ دیں معطر
سلام آپ سے بزم امکاں معنبر
سلام آپ سے قلب مومن منور
سلام آپ سے جاگ اُٹھے ہیں مقدر
سلام و درود اے دو عالم کے سرور
سلام آپ سرتاج پیغمبراں ہیں
سلام آپ والیٔ بے چارگاں ہیں

Marfat.com

اب تو خواہش ہے مری ایک مدینہ دیکھوں
خلد تک جو مجھے لے جائے وہ زینہ دیکھوں

میرے دامن میں مرادوں کے کھلیں پھول کبھی
کاش میں بھی کبھی گلزار مدینہ دیکھوں

آرزوئے دل مشتاق ہے خوابوں میں کبھی
دست قدرت کا وہ شہکار نگینہ دیکھوں

ناخدا اب تو خدا را ہوں عطا وہ لمحہ
میں نکلتا غمِ طوفاں سے سفینہ دیکھوں

عشق سرکار دو عالمؐ میں تمنا ہے یہی
اپنا سرشار ہمہ وقت میں سینہ دیکھوں

پیتا رہتا ہوں بھر لمحہ مئے حُبِّ رسولؐ
اس کے ہوتے ہوئے کیا ساغر و مینا دیکھوں

میں جو دیوانۂ سرکارِ مدینہ ٹھہرا
مجھ سے ممکن نہیں واعظ کا قرینہ دیکھوں

ہو کے مسرور، مجھے دن وہ عطا کر یا رب
کانِ رحمت کبھی بخشش کا خزینہ دیکھوں

Marfat.com

زندگی بھر جو رہے صاحبِ محشر کے قریب
آج بھی ملتے ہیں وہ روضۂ اطہر کے قریب

دونوں عالم بیک عالم ہوئے آپ کے فدا
ایک ہالا سا جو دیکھا رخِ انور کے قریب

ماہِ طیبہ کے قریب آتے نظر یوں چاروں
جیسے بلبل نظر آتی ہے گلِ تر کے قریب

موجزن جن کے رہا دل میں سدا عشقِ رسول
ایسے عشاق ہوئے رحمتِ داور کے قریب

ان کو غم ہائے زمانہ نہ غمِ عقبیٰ ہے
وہ جو رہتے ہیں سدا ساقیٔ کوثر کے قریب

لو لگائے ہوئے بیٹھا ہوں سنیں گے فریاد
اک نہ اک روز بلائیں گے مجھے در کے قریب

رحمتِ عام عنایت کی ادھر ایک نظر
غم ہی غم دیکھ رہا ہوں دلِ مضطر کے قریب

نفسی نفسی سرِ محشر ہو زباں پر سب کی
آپ ہی جائیں گے بس داورِ محشر کے قریب

Marfat.com

آنکھ والوں نے فقط اس کا نظارہ دیکھا
نور ہی نور ملا گنبدِ سرور کے قریب

آرزو ہے مجھے دو گز کہیں مل جائے زمیں
لطفِ سرکار سے اِس شہر منور کے قریب

آپ کے دَر کا گدا، اور، پریشان رہے
یعنی مسرؔور پیاسا ہو سمندر کے قریب۔

Marfat.com

عشق میں کامیاب ہو جاؤں
گردِ راہِ جناب ہو جاؤں

مجھ پہ طاری ہو کیف و مستی وہ
آپ اپنا حجاب ہو جاؤں

میں ہوں ذرّہ حضور میری طرف
اک نظر آفتاب ہو جاؤں

مجھ کو عالم عطا ہو کچھ ایسا
میں مجسّم جواب ہو جاؤں

لاج رکھ لیجئے کا محشر میں
یہ نہ ہو بے نقاب ہو جاؤں

اک نگاہِ کرم مری جانب
میں بھی اب فیضیاب ہو جاؤں

کاش مجھ کو ملے حضوری اب
کاش میں باریاب ہو جاؤں

زندگی اس طرح گذر جائے
سایۂ بوتراب ہو جاؤں

اک نگاہِ کرم، کہ میں آقا
حشر میں بے حساب ہو جاؤں

نعت لکھتا ہوں اس لئے مسرور
داخلِ صد ثواب ہو جاؤں

Marfat.com

سلام آپ پر تاجدارِ مدینہ
سلام آپ پر شہر یار مدینہ
سلام آپ پر اے بہار مدینہ
سلام آپ پر اے نگار مدینہ
سلام آپ پر حق تعالیٰ کے دلبر
سلام و درود اے دو عالم کے سرور
سلام آپ پر اے شہنشاہ عالی
سلام آپ پر باغِ قدرت کے مالی
سلام آپ پر ساری خلقت کے والی
سلاموں کی مسرور لایا ہے ڈالی
زہے اوج مقبول ہو جو یہ سرور
سلام و درود اے دو عالم کے سرور

Marfat.com

عرشِ علیٰ پہ جس کو بلایا تمہی تو ہو
کہتے ہیں جس کو صاحبِ اسریٰ تم ہی تو ہو
روشن ہوئے ہیں دونوں جہاں جس کے حسن سے
وہ جگمگاتا نور کا ہالہ تم ہی تو ہو
بخشش پہ ناز کرتے ہیں ہم تو حضور کی
ہم عاصیوں کی شانِ تمنا تم ہی تو ہو
تم سا نہ کوئی آیا نہ آئے گا اب کبھی
آیا خدا کا جس کو بلاوا تم ہی تو ہو
دِل جگمگا اُٹھے وہ دیا درسِ آگہی
اخلاق اور خلوص کے دریا تم ہی تو ہو
ہم غرق ہو رہے تھے گناہوں کے بحر میں
جس نے ہمیں بچایا وہ آقا تم ہی تو ہو
سب انبیاء و اولیاء گھبرائیں گے مگر
محشر میں جو بچائے گا تنہا تم ہی تو ہو
جس پر یہ دو جہاں ہمیشہ ہوئے نثار
سردارِ انبیا وہ سراپا تم ہی تو ہو
جو کچھ ملا ہے اس کو تمہارے طفیل سے
مسرور کا حضور سہارا تم ہی تو ہو

Marfat.com

مجھ سے جو کبھی مدحتِ سرکار ہوئی ہے
سوئی ہوئی قسمت مری بیدار ہوئی ہے

ہستی ہے بس اِک تابشِ تقدیرِ دو عالم
اِک ذات ہے جو مظہرِ انوار ہوئی ہے

ہو جاؤں میں قربان نوازا ہے کرم سے
جب آنکھ مری طالبِ دیدار ہوئی ہے

اس شہرِ مدینہ کا مقدر کہ جہاں کی
ہر ایک گلی غیرتِ گل زار ہوئی ہے

وا ہو گیا اس کے لئے دروازۂ رحمت
جو ذات بھی رحمت کی طلبگار ہوئی ہے

اب دیجے اجازت کہ مدینے کا سفر ہو
اس گھر سے طبیعت بڑی بیزار ہوئی ہے

جب راہ نما اسم گرامی کو بنایا
ہر سمت سے پھر بارشِ انوار ہوئی ہے

دنیا میں نہیں کوئی بھی اب میرا سہارا
اِک یاد فقط آپ کی غم خوار ہوئی ہے

مسرور سحا ہے یہ درِ شاہ جہاں کی
مجھ کو جو عطا دولتِ اشعار ہوئی ہے

Marfat.com

اب اذنِ حضوری ہو سرکار مدینے کا
حسرت ہے بڑی دیکھوں دربار مدینے کا

سرکار تڑپتا ہوں فرقت میں بلا لیجئے
اب تو مجھے ہو جائے دیدار مدینے کا

اے چارہ گرو چھوڑو ہو جائے گا اچھا بھی
جب ہوگا مدینے میں بیمار مدینے کا

مشکل ہے مرض میرا نبضوں سے سمجھ لینا
مجھ کو ہے مرض میرے غم خوار مدینے کا

ذرّے مہ و انجم کے ہم سر وہاں دیکھے ہیں
بہتر گلِ لالہ سے ہر خار مدینے کا

ہر وقت نگاہوں میں اسکی وہی منظر ہے
اِک بار جو دیکھ آیا گلزار مدینے کا

حسرت بھری آنکھوں سے میں نے اسے دیکھا ہے
جاتے نظر آیا جو زوّار مدینے کا

دنیا ہی نہیں میری عقبیٰ بھی سنبھل جائے
جو ایک نظر ڈالے دلدار مدینے کا

اللہ نے ہر طاقت مسرور اسے بخشی
وہ حاضر و ناظر ہے سردار مدینے کا

Marfat.com

خدا مجھ کو توفیق کر دے عطا گر تو قسمت بنانے کی حسرت ہے دل میں
شہنشاہوں کے سر جھکے ہیں جہاں پر اسی آستانے کی حسرت ہے دل میں
مجھے تو بس اب ایک ہی جستجو ہے شب و روز میری یہی آرزو ہے
جو ملتا ہے اس سے یہی گفتگو ہے مدینے کو جانے کی حسرت ہے دل میں
جہاں ہیں دو عالم کے آقا و سرور نہیں شہر اس شہر سے کوئی بڑھ کر
چلوں اور بیٹھوں مدینے میں چل کر نصیب آزمانے کی حسرت ہے دل میں
مچی ہوں ہر اک دل میں ملنے کی دھومیں بہر سمت روضے پہ ہم جا کے گھومیں
مقدر بنائیں در پاک چومیں مقدر بنانے کی حسرت ہے دل میں
میں حالِ دلِ زار اپنا سناؤں درِ پاک پر جا کے آنسو بہاؤں
گنہ مجھ سے جو کچھ ہوئے سب بتاؤں گنہ بخشوانے کی حسرت ہے دل میں
چھلکتے ہوں جس میں محبت کے ساغر ہوں گھڑیاں جہاں پر سکوں کی میسّر
جہاں نور ہی نور برسے برابر وہ محفل جمانے کی حسرت ہے دل میں
وہ آقا کہ نورٌ علیٰ نور ہیں جو مقدر بنانے پہ معمور ہیں جو
نگاہوں سے میری بہت دور ہیں جو قریب انکے جانے کی حسرت ہے دل میں
جھکے جس جگہ پر محبت کے پیکر ابوبکر و فاروق و عثمان و حیدر
جہاں آئے جبریل دربان بن کر وہاں سر جھکانے کی حسرت ہے دل میں
گذاروں وہاں سینکڑوں جا کے راتیں کروں درد و غم کی میں کچھ ان سے باتیں
لکھی ہیں یہاں جتنی مسرور نعتیں وہ نعتیں سنانے کی حسرت ہے دل میں

Marfat.com

اس کا اونچا اور بھی اونچا مقدر ہو گیا
دوستو جو بھی غلام بندہ پرور ہو گیا

صدقِ دل سے جو سگِ دربارِ سرور ہو گیا
سروری اس کو ملی انسان پیکر ہو گیا

رحمتوں کے ساتھ کیا کیا نعمتیں اسکو ملیں
ان کو دل سے چاہنے والا سکندر ہو گیا

کر لیا مخلوق نے خالق سے سودا خُلد کا
چُوم کر روضے کی جالی بخت یاور ہو گیا

منزلِ مقصود نے پھر اس کے خود چُومے قدم
عشقِ سرکارِ دو عالم جس کا رہبر ہو گیا

معجزہ گر یہ نہیں تو پھر کہو کیا چیز ہے
چاند انگلی کے اشارے سے دو پیکر ہو گیا

روضۂ اقدس مزیّن ہے مکمل نور سے
دل کی بینائی کا باعث جس کا منظر ہو گیا

یا رسول اللہ کا اعجاز اللہ الصمد
آ گیا ہونٹوں پہ جس دم دل منوّر ہو گیا

کام یہ الفاظ میرے آئیں گے روزِ قیام
نعت کا لکھنا بہت مسرور بہتر ہو گیا

Marfat.com

بخشش کا عاصیوں کی جو پیماں ہے آپ سے
کتنی قریب رحمتِ یزداں ہے آپ سے

قرآں کا لفظ لفظ ہے اس بات کا گواہ
وابستہ دین و دولتِ ایماں ہے آپ سے

ہر شے ہوئی ہے نور ہدایت سے فیض یاب
رونق جہاں کی نظمِ گلستاں ہے آپ سے

ہے آپ ہی کے حسن کی پھولوں میں آب و تاب
صحنِ چمن میں رنگ بہاراں ہے آپ سے

خورشید و ماہ کسبِ ضیا آپ سے کریں
تاباں جہاں کی بزمِ نگاراں ہے آپ سے

ہر وقت اس میں آپ ہی رہتے ہیں جلوہ گر
ایوانِ دل میں جشنِ چراغاں ہے آپ سے

کچھ بھی نہیں ہے آپ کو کر دے اگر جُدا
ہستی بشر کی صرف نمایاں ہے آپ سے

روضے پہ اس کو رہنے کی آقا ملے سند
کیوں دور چند روز کا مہماں ہے آپ سے

مسرور کا حضور ہے ایمان مستقل
جو کچھ بھی ہے یہ عالمِ امکاں ہے آپ سے

58796

Marfat.com

بگڑے حالات بنانے کے لئے آپ آئے
ظلم و الحاد مٹانے کے لئے آپ آئے

ہر طرف کفر کی پھیلی ہوئی تاریکی میں
شمعِ ایمان جلانے کے لئے آپ آئے

حال کی، اوّل و آخر کی نہیں ہے تخصیص
یعنی اس سارے زمانے کے لئے آپ آئے

آپ سے پایا ہے دنیا نے محبت کا فروغ
آتشِ بغض مٹانے کے لئے آپ آئے

آپ سے ختم ہوا جھوٹے خداؤں کا بھرم
جھوٹے اصنام مٹانے کے لئے آپ آئے

چاہنے والوں نے ہر ایک سبق ان سے لیا
راہِ توحید دکھانے کے لئے آپ آئے

دین و ایمان و محبت کی متاعِ اعلیٰ
دونوں ہاتھوں سے لٹانے کے لئے آپ آئے

قاب قوسین کا پہنے ہوئے نوری جامع
فرش سے عرش پہ جانے کے لئے آپ آئے

آخری بات بالآخر یہی مسرور ہوئی
ہم کو قرآن سنانے کے لیے آپ آئے

Marfat.com

کہے دنیا مجھے کہتی ہے مستانہ محمدؐ کا
میں دیوانہ سہی ہوں تو میں دیوانہ محمدؐ کا

خدا والوں کو دیکھا ہوش سے بیگانہ رہتے ہیں
مگر با ہوش دیکھا میں نے دیوانہ محمدؐ کا

پیا ہے جس نے محشر تک خمار اسکا نہ جائے گا
سرور دائمی دیتا ہے پیمانہ محمدؐ کا

یہاں تسنیم و کوثر ہیں یہاں زمزم کے چشمے ہیں
اِدھر آؤ پیو جاری ہے میخانہ محمدؐ کا

در و دیوار سقف و بام نوری آپ خود نوری
ملا ہے نور سے معمور کاشانہ محمدؐ کا

نہ دنیا میں کوئی عزت نہ عقبیٰ میں بچت اسکی
ذلیل و خوار ہو جاتا ہے بیگانہ محمدؐ کا

اسی سے معرفت ملتی ہے عرفاں اسکے گھر کا ہے
ارے نادان فرزانہ ہے دیوانہ محمدؐ کا

بنا شیطان کا ساتھی جسے بوجہل کہتے ہیں
بنا کر دین برحق کو اِک افسانہ محمدؐ کا

نہیں ممدود ایسا خلق گذرا ہے نگاہوں سے
نظر آیا ہے جو خُلق کریمانہ محمدؐ کا

Marfat.com

دل میں ہے میرے کعبے کا کعبہ کہیں جسے
آنکھوں میں ہے وہ نور سراپا کہیں جسے

اس کی صفات و ذات کا قرآن ہے گواہ
والشمس و والقمر کہیں طٰہٰ کہیں جسے

ہے کون دو جہان میں سرکار کے سوا
درد و غم و الم کا مداوا کہیں جسے

ہمسر نہ کوئی آیا ہے اس کا نہ آئے گا
دونوں جہاں میں ارفع و اعلیٰ کہیں جسے

ہے اِک جھلک جبیں کی مہ و مہر و کہکشاں
پرتو ہے ان کے رخ کا اجالا کہیں جسے

اس کی مثال کوئی نہیں بے مثال ہے
بعد از خدا یہ ذات ہے یکتا کہیں جسے

اس سے بڑا نگاہ میں میرے نہیں مقام
خلدِ بریں ہے مجھ کو مدینہ کہیں جسے

چکر میں ہے بھنور کے زمانہ ہوا اسے
ساحل پہ پہنچے مرا سفینہ کہیں جسے

مسرور کا حضور بھرو دامنِ مراد
آیا ہے در پہ آپ کے منگتا کہیں جسے

Marfat.com

ایک بکھرے بکھرے منظر کی طرح اڑتا رہا
میں کہ خوشبوئے گلِ تر کی طرح اڑتا رہا

خوبصورت کس قدر ہے اس کا پروازِ خیال
دل سوئے طیبہ کبوتر کی طرح اڑتا رہا

جب کبھی لایا تصوّر میں رُخِ پرنور کو
اِک حسین اعلیٰ مقدر کی طرح اڑتا رہا

نورِ دو عالم سے حاصل روشنی ہو اس لئے
میرا دِل خورشیدِ خاور کی طرح اڑتا رہا

قولِ سرکار ہدیٰ کا دیکھئے اعجاز یہ
شش جہت تابندہ گوہر کی طرح اڑتا رہا

یہ شبِ معراج دو عالم نے دیکھا وصفِ خاص
جسمِ اطہر نوری پیکر کی طرح اڑتا رہا

یوں ہے باطل کی حقیقت سامنے حق بات کے
اس کا چہرہ چہرہ شر کی طرح اڑتا رہا

تھا بہت پرلطف ان کے رُوئے اطہر کا خیال
ان کی ہی زلفِ معنبر کی طرح اڑتا رہا۔

نعت کے ہر شعر میں دیکھی صفت مسرور ہے
ہر طرف یہ پاک جوہر کی طرح اڑتا رہا۔

Marfat.com

حسن والوں میں بنایا ہے حسیں تر آپ کو
جھوم اٹھا خالقِ اکبر بنا کر آپ کو

خالقِ کُل سے ملا ہے آپ کو کیسا عروج
کہتے ہیں مختارِ کُل سب بندہ پرور آپ کو

آپ کی ذاتِ مقدس سے جہاں کی رونقیں
گلشنِ امکاں کا کہتے ہیں گلِ تر آپ کو

کس قدر بخشی ہے عظمت آپ کو اللہ نے
دونوں عالم کا بنا کے بھیجا سرور آپ کو

داورِ محشر کا یہ کتنا بڑا احسان ہے
جس نے فرمایا شفیعِ روزِ محشر آپ کو

مالکِ ایجاد نے موجود ہر شے بخش دی
دین و دنیا جنت تسنیم و کوثر آپ کو

آپ کا دینِ مبیں اتنا ہی پھیلا ہر طرف
جس قدر ایذائیں دیتے تھے ستمگر آپ کو

ایک دم آواز آئی یا رسول اللہ کی
جانتے تھے بند مٹھی کے بھی پتھر آپ کو

یوں تو لاکھوں انبیاء مسرور آئے ہیں یہاں
ان میں قدرت نے بنایا سب سے بہتر آپ کو

Marfat.com

محبت سے لبریز جام آ رہا ہے
مرا جذبِ دل آج کام آ رہا ہے
بصد اہتمام، احترام آ رہا ہے
لبوں پر مرے ان کا نام آ رہا ہے
یہ عظمت یہ عزت یہ توقیر و رفعت
خدا کی طرف سے سلام آ رہا ہے
نہیں ملتی کوئی نظیر اس کی اب تک
مدینہ سے جو لطفِ عام آ رہا ہے
ہوا غلغلہ ہر طرف قدسیوں میں
مبارک ہو حسنِ تمام آ رہا ہے
دو عالم کی یہ رحمتوں کا ہے حامل
پیامی جو لے کر پیام آ رہا ہے
فرشتے بچھاتے ہیں آنکھیں یہاں پر
ادب روح و دل وہ مقام آ رہا ہے
ثبوت اس سے بڑھ کر محبت کا کیا ہو
کہ روح الامیں صبح و شام آ رہا ہے
دعا ہے یہ سرور، محشر میں آقا
کہیں کہ ہمارا غلام آ رہا ہے

Marfat.com

میرے آقا سنو مری فریاد
لے کے آیا ہوں میں دلِ ناشاد
آرزوؤں کی اِک مرقّع ہے
میری سرکارِ دو جہاں روداد
دل ہے اور آپ کا تصوّر ہے
آپ کی یاد سے ہے دِل آباد
آپ اُس کا فقط مداوا ہیں
ہو رہی ہے جو ہر طرف بیداد
ہوں فدا آپ پر مری نسلیں
تھے فدا آپ پر مرے اجداد
اب تو اُس کا علاج ہو جائے
بڑھ رہا ہے بہر طرف الحاد
اس پہ ہو خاتمہ مرا بالخیر
کہتے عشقِ حبیب زندہ باد
بلبلِ پاک پر نگاہِ کرم
فکر میں کیونکہ اس کی ہے صیاد
اب تو مسرور کو بلا لیجے
اب تو سرکار کیجئے دِل شاد

Marfat.com

والشمس جیسا چہرۂ انور دکھائی دے
اِک روز میرا دل بھی منور دکھائی دے

کوثر پہ جب وہ ساقیِ کوثر دکھائی دے
پھر تو ہر ایک شے مجھے ساغر دکھائی دے

مل جائے جو غلامیِ آقائے دو جہاں
دنیا سے اونچا میرا مقدر دکھائی دے

ہر وقت جستجوئے دلِ ناتوان ہے
وہ کاش رحمتوں کا مجھے در دکھائی دے

اب تو ہے صرف ایک ہی ارمان دلِ مرا
دیکھوں جدھر میں نور کا پیکر دکھائی دے

جس سے مہک اٹھا ہے دو عالم کا باغ باغ
اللہ وہ مجھے بھی گلِ تر دکھائی دے

خواہش حسین سے بھی حسیں تر ہے کس قدر
بالکل قریب حسن کا پیکر دکھائی دے

ایسی خوشی مناؤں میں میلادِ شاہ پر
ہر سمت جگمگاتا مرا گھر دکھائی دے

توفیق دے خدا تو میں آنکھوں کے بل چلوں
مسرور جب وہ روضۂ اطہر دکھائی دے

Marfat.com

غرض مجھ کو نہ عقبیٰ سے نہ اس فانی جہاں سے ہے
محمد مصطفیٰ کے صرف سنگِ آستاں سے ہے

نہ دولت کی مجھے چاہت نہ عظمت کی مجھے خواہش
مرے دل کا تعلق تاجدارِ دو جہاں سے ہے

حدودِ فہم سے بالا ملا ہے مرتبہ ان کو
کہ فخرِ دونوں عالم کا تعلق لامکاں سے ہے

حقیقت ہے یہی لیکن نہ مانے کوئی دِل اُس کا
گلستاں کی یہ شادابی کسی تو باغباں سے ہے

مقابل آئے کیا ہے سامنے اسکے بساط اس کی
کہ افضل تر زمینِ شہرِ بطحیٰ آسماں سے ہے

کھلا معراج میں یہ عقدۂ لاینحل و مشکل
کہ گھنڈی میم کی اک رازِ اسرار نہاں سے ہے

ملا ہے اس کو وہ انعام سرکارِ مدینہ سے
گدا اب بے تعلق ان کے در کا دو جہاں سے ہے

یہ فیضِ شاہ دو عالم رواں ہے جانب منزل
یہ رونق کارواں کو صرف میر کارواں سے ہے

مٹائیں گے وہی یہ رنج و غم درد و الم سارے
امیدِ خیر بس مسرورؔ اپنے پاسباں سے ہے

Marfat.com

ملے بحرِ مصائب کا کنارا یارسول اللہ
مری جانب ہو رحمت کا اشارا یارسول اللہ

زمانہ دشمن جاں ہے مرا تقدیر برگشتہ
مری بگڑی بنا دیجے خدارا یارسول اللہ

بر آئے آرزوئے دل مدینہ اب دکھا دیجے
مجھے اب میری فرقت کا شرارہ یارسول اللہ

قیامت ہو کہ یہ دنیا نہیں ملتا مجھے کوئی
سوائے آپ کے اپنا سہارا یارسول اللہ

اجازت ہو کہ مستقبل میرا قدموں پہ اب گزرے
نہیں ہوتا یہاں اپنا گذارا یارسول اللہ

مرا ایمان ہے کافور ہو جاتے ہیں غم اُس کے
غموں میں جس کسی نے بھی پکارا یارسول اللہ

جہاں دشمن، نظر حیران، اعضا مضمحل میرے
سکونِ دل ہے میرا پارہ پارہ یارسول اللہ

بہر عالم رہیں گلیاں نظر میں شہرِ طیبہ کی
مجھے ہر دم ہو گنبد کا نظارا یارسول اللہ

رہا مسرور پستی کے جہاں میں ایک مدت تک
بلندی پر ہو اب اس کا ستارا یارسول اللہ

Marfat.com

مِل گئی رحمت مجھے اور کتنی ہستی مِل گئی
نعت وہ لکھی کہ ان کی سرپرستی مِل گئی

ایک ہی ساغر سے سارے ہوگئے سرشار و مست
ان کے صدقے میں ہمیں عرفاں کی مستی مِل گئی

اس کو کہتے ہیں نواز شہائے پیہم کا طفیل
اک غلام بے نوا کو بالا دستی مِل گئی

دِل میں میرے روزِ محشر کا خیال آئے تو کیوں
شافعِ روزِ جزا جب مجھ کو ہستی مِل گئی

پتھروں کو پوجتے رہتے ہمیشہ ہم، مگر
صدقۂ شاہِ مدینہ حق پرستی مِل گئی

کارِ عصیاں لے چلے تھے ہمکو دوزخ کی طرف
وہ تو کہیئے راہ میں رحمت برستی مِل گئی

ہو گئے منکر یہاں جو جسم کی معراج کے
بالعوض اس کے انہیں عقبیٰ کی پستی مِل گئی

ان کی قسمت کا بیاں مسرور ممکن ہی نہیں
جن کو رہنے کے لئے طیبہ کی بستی مِل گئی

Marfat.com

حق سے ہیں آپ کب جُدا شیفتۂ خدا ہیں آپ
مظہرِ شانِ کبریا نورِ خُدا نما ہیں آپ

شافعِ عاصیاں ہیں آپ رحمتِ کبریا ہیں آپ
آپ ہیں شرحِ رفعنا احمدِ مجتبیٰ ہیں آپ

مقتدرِ اعظم و جلیل مفتخر ارفع و عدیل
جادۂ حق کی ہیں دلیل رہبرِ حق نما ہیں آپ

صاحبِ مصحف میں سورۂ شمس بالیقیں
انّا فتحنا ہے جبیں معنئ والضحیٰ ہیں آپ

پرتوِ رخ کے فیض سے بقعۂ نور شش جہات
جاگ اٹھی ہے کائنات نور کی وہ ضیا ہیں آپ

احمد و مرسل واحد میم کے پردہ دار ہیں
میم ہٹا تو کیا ہوا کیسے کہوں کہ کیا ہیں آپ

چشمۂ نورِ حسن سے کرتے ہیں کسبِ ضو نجوم
ملتی نہیں کوئی مثال حسن کی انتہا ہیں آپ

کتمِ عدم بھی آپ کے حسن سے مستفیض ہے
ہر دو جہاں کے پیشوا احمد مصطفیٰ ہیں آپ

Marfat.com

کچھ نہ تھا تو آپ ہی نور تھے کائنات کے
خلق کی ابتدا ہیں آپ خلق کی انتہا ہیں آپ
غنچہ و گل کی آب و تاب مہر و نجوم کا فروغ
فرش پہ جلوہ گر ہیں آپ عرش پہ جلوہ زا ہیں آپ
فسق شعار خلق کو رحمتِ حق کی دی نوید
ہادیٔ جادۂ بقا داعیٔ اتقا ہیں آپ
مجھ سے ہوں آپ کی صفات چھوٹا ہے منہ بڑی ہے بات
لفظی تکلفات کی قید سے ماوری ہیں آپ
مرتبہ یہ نہ مل سکا رہ گئے یاں کلیم بھی
سچ تو ہے بات صرف یہ تفسیر ماعویٰ ہیں آپ
غم میں ہوئے ہیں مبتلا مسرور اب تو کیجئے
دنیا میں جو مرض بھی ہیں ان کے لئے شفا ہیں آپ

Marfat.com

سکوں کی بات چلے اور بار بار چلے
بنے قرار دلوں کو وہ ذکرِ یار چلے

خیالِ دُوریِ رحمت سے زار زار چلے
مدینہ چھوڑ کے جس وقت دلفگار چلے

ہزاروں رحمتیں ان پر نثار ہوتی ہیں
درِ حبیب کی جانب جو بے قرار چلے

ہے ایک سمت محبت تو اک طرف رحمت
غلام سوئے جناں ان کے باوقار چلے

ہیں جانے والے بڑے خوش نصیب خوش قسمت
جہاں یہ نور برستا ہے اس دیار چلے

مزارِ پاک پہ ہر ایک رو کے کہتا ہے
نہ جائیں چھوڑ کے اپنا جو اختیار چلے

پیاس دل میں لئے جھومتے مدینے کو
شرابِ حُبِّ محمدؐ کے مے گسار چلے

جو در پہ آئے ہیں ان بیقرار رندوں میں
حضورِ ساقیٔ کوثر مئے قرار چلے

Marfat.com

اِرم کی، سامنے اس سرزمیں کے کیا قیمت
وہ جس پہ دونوں جہانوں کا تاجدار چلے
یہ آنے والے یہاں آئے جس قدر مسرور
اسی قدر غمِ دوری سے اشکبار چلے

Marfat.com

غریبوں بےکسوں کا ہے سہارا روضۂ اطہر
تمنا ہے کہ میں دیکھوں تمہارا روضۂ اطہر

نہ دولت کی ضرورت ہے نہ جنت کی مجھے خواہش
مری دولت مری جنت تمہارا روضۂ اطہر

حرام اس پر ہوئی نارِ جہنم میرا ایماں ہے
جو دل سے دیکھ آیا ہے تمہارا روضۂ اطہر

جناں کو بھول جائے باغِ جنت سے ہو مستغنی
جو رضواں دیکھ لے آکر تمہارا روضۂ اطہر

منور ہے خدا کے نور سے رحمت برستی ہے
تجلّی گاہِ قدرت ہے تمہارا روضۂ اطہر

نہیں ہوتا مکمّل اسکا واللہ حجِ بیت اللہ
نہ دیکھے جا کے جو آقا تمہارا روضۂ اطہر

بہشت و کعبہ و اقصیٰ یہ مانا سب مقدّس ہیں
ہے سب سے ارفع و اعلیٰ تمہارا روضۂ اطہر

شہنشاہِ دو عالم آرزو مسرور کی یہ ہے
وہ دیکھے اپنی آنکھوں سے تمہارا روضۂ اطہر

Marfat.com

اور اس سے زیادہ کیا ہوگا فرمائے حالِ او ادنیٰ
محبوب و محب میں ہوتے رہے پیمان نرالے او ادنیٰ
اے صلی علیٰ اے صلی علیٰ مسرور وصالِ او ادنیٰ
آپس میں ملے ہیں آج کی شب دو عظمت والے او ادنیٰ
قوسین سے صاف عیاں تھا یہی ہر پردہ دوئی کا چاک ہوا
اور اس سے بڑی الفاظ میں کیا آئے گی مثالِ او ادنیٰ
ماحول تھا نوری ہر جانب جو نور سے نور ملا آکر
قرآن نے خود فرمائی ہے تصدیق جمالِ او ادنیٰ
نزدیک ہو آپس میں اتنے محبوب و محب کا فرق مٹا
بس اتنی ہی کی جا سکتی ہے تعریف وصالِ او ادنیٰ
کیا خوب یہ عرشِ اعلیٰ پر ہے شادیٔ اسریٰ دیکھو تو
ہر سمت اڑائے قدرت نے کیا نور کے گالے او ادنیٰ
دنیا ہی نہیں دو عالم کے ہر گوشے کو چمکایا ہے
کس شان سے عرشِ اعظم پر ابھرا ہے ہلالِ او ادنیٰ
جو کچھ بھی ہوا اس جانب سے جو کچھ بھی ملا اس جانب سے
کوئی بھی نہ تھا اس جانب سے واللہ سوالِ او ادنیٰ

Marfat.com

بخشے گئے امشب سارے ہی محبوب کی امت کے عاصی
ہے کتنا حسین و اعلیٰ یہ آغاز کمالِ او ادنیٰ
حیران تھی ہر قدر و قیمت ہر طاقت و عظمت لرزاں تھی
معراج میں عرشِ اعظم پر دیکھا جو جلالِ او ادنیٰ
روشن ہوئے جس سے ارض و سما دنیا کی منور ہر شے تھی
پھیلے تھے دو عالم میں ایسے ہر سمت اجالے او ادنیٰ
تھا وعدۂ بخشش سب کیلئے ہر اک پہ مکمل رحم و کرم
دیکھا ہے دو عالم نے کتنا بھرپور مآلِ او ادنیٰ
مازاغ کا سرمہ آنکھوں میں والشمس کی سرخی چہرے پر
اسریٰ کا چلا یوں دولہا اب دیکھے گا جمالِ او ادنیٰ
آتی ہیں نظر رقصاں رقصاں تب نور کی کرنیں ہر جانب
جب ذہن میں آتا ہے میرے مسرور خیالِ او ادنیٰ

Marfat.com

بحرِ عصیاں سے بچائے جو سفینہ مل جائے
اے خوشا بخت مرے ، مجھ کو مدینہ مل جائے

جالیوں کا میں پہنچ کر کبھی بوسہ لے لوں
مجھ کو بھی کاش یہ فردوس کا زینہ مل جائے

جاگتے میں نہ سہی خواب کے عالم میں سہی
خلق خالق کا مجھے خاص نگینہ مل جائے

اس پہ میں دولتِ کونین کو قرباں کر دوں
جسمِ اطہر کا جو اک بوند پسینہ مل جائے

بارشِ نور ہو پھر اس پہ مسلسل تا قیام
ارضِ اقدس کے جو سینے سے یہ سینہ مل جائے

کام آئے جو سرِ حشر بھی مجھ عاصی کے
رحمتوں کا وہ کسی روز خزینہ مل جائے

زندگی اپنی یہ پھر خوب ہی مسرور کٹے
شہرِ طیبہ میں جو رہنے کا قرینہ مل جائے

Marfat.com

کوئی مثال ملتی ہے اس بے مثال کی
تعریف اور مجھ سے ہو اس کے جمال کی

میری زبان اور ثنائے شفیعِ حشر
گنجائشیں کہاں ہیں یہاں قیل و قال کی

اِک تازگی سی آ گئی دِل جگمگا اٹھا
آئی جھلک ذرا سی جو ان کے خیال کی

ہم روشنی میں چلتے رہیں اسکی حشر تک
جو بات کی خدا کی قسم لازوال کی

محشر میں میرے چاہنے والوں کو ڈر نہیں
دے کر پیام کتنی طبیعت نہال کی

اس کو سنیں سنیں نہ سنیں اختیار ہے
کچھ تھی جو غم میں ڈوبی ہوئی عرضِ حال کی

دامن کو زائروں نے کیا آنسوؤں سے تر
کیا واپسی ہے ان کے دلِ پُر ملال کی

آ جائے پھر تو اپنا مقدّر ہی اوج پر
سن لیں جو التجا وہ دلِ پر ملال کی

Marfat.com

ممکن نہیں جو ہے تو ذرا لے کے آئیے
تشبیہ کوئی ملتی ہے ان کے جمال کی
زاہد بتا کے اپنا سہا اُس نور کو ارے
تو نے تمام عمر یونہی پائمال کی
مسرور ان سے دور ہوں اب تک یہ کم نہیں
کیا بات پوچھتا ہے یہاں مجھ نڈھال کی

آئے گا وقت جب کبھی یوم النشور کا
اک اک گنا یا جائے گا لمحہ قصور کا
اُس وقت عاصیوں کا بنے گا یہ آسرا
رو کا گیا ہے اس لئے سایہ حضور کا

Marfat.com

یوں مرے سوئے مقدّر کی سحر ہو جائے
آنکھ کھلتے ہی مدینے کا سفر ہو جائے

پھر تو روشن مرا تاریک بھی گھر ہو جائے
مجھ پہ آقا کی اگر ایک نظر ہو جائے

آپ ہی آپ نظر آئیں بہر سُو مجھ کو
اس قدر میرے خیالوں میں اثر ہو جائے

یہ ہے اعجاز نگاہوں کا جنابِ فاروق
سامنے آئے جو پتھر بھی گہر ہو جائے

غیر ممکن ہے دو عالم میں کوئی ان سا حسیں
لاکھ یوسف ہو کوئی رشکِ قمر ہو جائے

روضۂ پاک پہ اِک روز پڑھوں نعتِ حضورؐ
مجھ کو حاصل یہ محبت کا ثمر ہو جائے

دل میں ہر وقت رہے خواجۂ بطحا کا خیال
کیف و مستی میں یونہی میری گذر ہو جائے

پھر اسی شہر کا ہوا زور حبیبِ داور
ختم دنیا سے کسی طور یہ شر ہو جائے

Marfat.com

اب تو صرف ایک دعا ایک دعا ہے میری
سُوئے طیبہ کبھی میرا بھی گذر ہو جائے

اب تو یہ حال ہے بن دیکھے محبت میں مرا
اور ان کا کہیں دیدار اگر ہو جائے

جان تو دینا محبت میں نہیں ہے مشکل
بات پھر بنتی ہے انکو بھی خبر ہو جائے

سایۂ گنبدِ خضرا مجھے مسرور ملے
ان کی، اتنی سی کسی روز نظر ہو جائے

ہو مجھ پہ آپ کا یوں لطفِ عام اے آقا
ملے مجھے بھی زیارت کا جام اے آقا

مدینہ دور سہی آپ تو نہیں ہیں دُور
قبول کیجئے میرا سلام اے آقا

Marfat.com

طاقت یہ عطا ہو مجھے سرکارِ مدینہ
دیکھوں کبھی آنکھوں سے میں گلزارِ مدینہ

آنکھوں میں ہمہ وقت پھرے نورِ محمد
ہر دم ہو زباں پر مری گفتارِ مدینہ

سر پر میں رکھوں ان کو نگاہوں میں جگہ دوں
قسمت سے اگر مجھ کو ملے خارِ مدینہ

اس کا تو مداوا ہے فقط روضۂ اقدس
مسرورِ دل زار ہے بیمارِ مدینہ

مسرور تمنا ہے کہ نعتوں کے لئے ہار
پہنچوں کبھی میں بھی سرِ دربارِ مدینہ

Marfat.com

میرا ایمان ہے وہ صاحبِ ایمان گیا
مرتبہ جو شہِ کونین کا پہچان گیا

جس کے دل میں نہیں محبوب خدا کی چاہت
حشر میں بے سروسامان وہ نادان گیا

اس سے بڑھ کر بھی ملے گا کوئی عظمت کا ثبوت
اپنے معبود سے ملنے کو وہ ذیشان گیا

تو جو اٹھکیلیاں کرتی ہوئی آئی ہے نسیم
بات کیا میری ہرا ماہ تھا مان گیا

بخش دی دولتِ کونین دکھا کر دیدار
میں جو طیبہ کی طرف بے سروسامان گیا

واقعاتِ شبِ معراج پہ حیرت کیسی
نور تھا نور سے جو نور کے مہمان گیا

دل وہ دل ہے جو محبت میں تڑپتا ہے تری
سر وہ سر ہے ترے قدموں پہ جو قربان گیا

نور کا فرش دو رویہ تھا ملائک کا ہجوم
لامکاں تک وہ گیا اور بصد شان گیا

Marfat.com

نور اور خاک برابر کبھی ہو سکتے ہیں
ہوش میں آ ارے ناداں ترا ایمان گیا
اس میں مسرور تھے الفاظ بھی نعتوں کے شریک
میری بخشش کا مرے ساتھ جو سامان گیا

زیارت میسر ہو اس کو بھی سرور
گزارش یہ کرنا مدینے پہنچ کر
بلالیں اگر آپ روضے پہ اپنے
تو کھل جائے مسرور کا بھی مقدر

Marfat.com

نورِ ایماں سے منور ہر طرف انسان ہے
کس قدر کونین پہ سرکار کا احسان ہے
جس کی کھائی ہے قسم اللہ نے اک جان ہے
ماورائے فہم و احساسات اس کی شان ہے
میں نہیں کہتا خدا کا خود یہی فرمان ہے
یہ خدا کی جان ہیں ان میں خدا کی جان ہے
آؤ بھر لو جھولیاں رحمت سے خوش ہو ہو کے آج
اے گنہگارانِ امت دادرِ سلطان ہے
دین برحق کے نگہبان صدرِ بزم مرسلان
کس قدر ذاتِ گرامی آپ کی ذیشان ہے
مظہرِ حق شافعِ محشر شفیعِ عاصیاں
یہ محمد مصطفےٰ صلِ علیٰ کی شان ہے
سورۃ والشمس ہو لیسین ہو یا والضحیٰ
چہرہ زیبا مکمل آپ کا قرآن ہے
آپ کا ہمسر جہاں میں کوئی ہو سکتا نہیں
ہر دو عالم کے ہیں مالک یہ مرا ایمان ہے

Marfat.com

آپ ہی کا ہے زمانے بھر میں ایسا آستان
سرنگوں ہر ادنیٰ و اعلیٰ جہاں سلطان ہے

دعوت پُر لطف کا پُر لطف منظر دیکھئے
میزباں کتنا بڑا کتنا بڑا مہمان ہے

کاشف سرِ نہاں ہیں رازدارِ کن فکاں
ذاتِ اقدس آپ کی گنجینۂ عرفان ہے

جھوم اٹھا ہے خود بھی اس شہکار پر حسن ازل
آئینہ گر آئینہ خود دیکھ کر حیران ہے

آپ کا وہ اوج جس کی وسعتیں لا انتہیٰ
لے لیا کونین کو سائے میں وہ دامان ہے

جو ازل سے ہوتا آیا جو بھی ہو گا تا ابد
سب ہی کچھ بتلا دیا اُمّی کا یہ عرفان ہے

دی بشارت نیکیوں کی بالعوض باغ جناں
کیسا ہم پر رحمت عالم کا یہ احسان ہے

میم اک پردہ ہے اور پردے میں کیا ہے کیا کہوں
ذہن انساں اس جگہ خاموش ہے حیران ہے

Marfat.com

عرشِ اعظم پر مجسم وہ گئے ہیں دوستو
ہم مسلمانوں کا یہ ایمان ہے ایقان ہے

اے امیرِ کارواں پھر کارواں کی لو خبر
منزلِ مقصود سے بھٹکا ہوا انسان ہے

باغِ دین میں پھر اک سہارا چاہیئے
گرد اس کے کفر اور الحاد کا طوفان ہے

دور دورہ پھر وہی دورِ زبوں کاری ہوا
دشمنِ دینِ ہدیٰ ہر سمت پھر شیطان ہے

یا شہِ بطحیٰ کبھی بطحیٰ بلا لیجیے مجھے
روضۂ اقدس دکھا دیجے یہی ارمان ہے

نعتِ محبوبِ خدا لکھتا رہے میرا قلم
صرفِ بخشش کا یہی مسرورؔ اب سامان ہے

Marfat.com

نہ پہنچا ہے کوئی نہ پہنچے گا کوئی یہ ایماں ہے میرا جہاں وہ گئے ہیں
سرِ عرش کیا سدرۃ المنتہیٰ کیا ملاقات کو لا مکاں وہ گئے ہیں
خدا اور محمد میں تھا فرق اتنا احدؐ اور احمدؐ میں ہے فرق جتنا
اسے قاب قوسین کہتا ہے قرآں بتاتا ہے قرآں کہاں وہ گئے ہیں
پریشان و حیراں ہو اس بات پر کیوں محب اور محبوب کا راز ہے یہ
ملا نور سے نور خلوت میں جا کر نہ تھا اور کوئی وہاں وہ گئے ہیں
وہ اقصیٰ وہ جنت وہ طوبیٰ وہ سدرا وہ آدم وہ موسیٰ وہ عیسیٰ کا ملنا
حقیقت یہی ہے کہ معراج کی شب مجسم معہ جسم و جاں وہ گئے ہیں
خدا ان کا حوّر و قصور ان کے سارے ملائک بھی جنت بھی رضواں بھی انکا
جو دل میں گئے عشقِ سرکار لے کر خدا کی قسم کامراں وہ گئے ہیں
رہے گا جو محشر تلک ہم پہ ہر دم یہ لطف و کرم ان کا کتنا حسیں ہے
ہمیں یادِ خیر الامم سے وہ کر کے بہر شکل دے کر اماں وہ گئے ہیں
نہیں ہے کوئی اس میں گنجائش شک مرا اس پہ ایمان ہے جس کسی نے
لکھی ہے ثنائے شہنشاہ طیبہؐ در خلد پر نغمہ خواں وہ گئے ہیں
ملا ہے سبق جو بھی مسرورؔ ان سے اسے فرضِ اوّل سمجھ کر چلیں ہم
ہو ایمان و اخلاق و کردار اعلیٰ، بنا کر ہمیں پاسباں وہ گئے ہیں

Marfat.com

مَیں قربان اس شہر کی ہر ادا پر مرا دین و ایمان دیارِ نبی ہے
مِری مضطرب روح کی آرزو ہے مِرے دل کا درماں دیارِ نبی ہے

علاجِ دلِ مضطرب اور کیا ہے چلو جاؤ آرام سے جا کے بیٹھو
تمہیں کیا خبر میرے چارہ گرو یہ مِرے غم کا درماں دیارِ نبی ہے

جہاں برگ و بار و ثمر ہیں مثالی جہاں خوشبوؤں سے سجی ڈالی ڈالی
معطّر ہے جس کا ہر اِک غنچہ و گل حسیں وہ گلستاں دیارِ نبی ہے

کدھر جا رہے ہو کہاں جا رہے ارے جانے والو ادھر آؤ دیکھو
فضاؤں پہ رحمت بہاروں پہ رونق سنو خلد داماں دیارِ نبی ہے

یہی تو ہے سب عاصیوں کا ٹھکانا یہی رحمتوں کا مکمّل خزانہ
سکونِ دلِ غم زدہ اس کو کہئے محبت کا عرفاں دیارِ نبی ہے

شب و روز میرا قلم لکھ رہا ہے ثنائے حضور شہنشاہِ طیبہ
نہ پہنچا درِ پاک پر گو ابھی تک مگر میرا عنواں دیارِ نبی ہے

ہے جو کچھ یہ سب ہے لگاؤ کا حاصل اسے منکرِ سبز گنبد سمجھ لوں
مری آنکھ میرے خیالوں کی دنیا مرا دل مری جاں دیارِ نبی ہے

بڑے حسن والے بڑے خوبصورت حسیں شہر دنیا میں لاکھوں ملیں گے
نگاہیں اگر ہیں تو مسرورؔ دیکھو ہر اِک میں نمایاں دیارِ نبی ہے

Marfat.com

اِک عرصے سے جس کی تجھے جستجو تھی دل زار اب وہ قریں آ گیا ہے
بہر گام آنکھوں کو اپنی بچھا دے مقامِ رسولِ امیں آ گیا ہے
وہ پاکیزہ انسان شہ کارِ اعلیٰ بنا کر جسے آپ خالق بھی جھوما
نہیں سامنے جس کے کچھ حسنِ عالم مبارک ہو ایسا حسیں آ گیا ہے
شفیع الامم روزِ محشر کا مالک غریبوں، یتیموں مساکیں کا ماوےٰ
زہے خوش نصیبی یہ ہم عاصیوں کی کہ مولائے کل مذنبیں آ گیا ہے
ہر اک چیز کو حسن جو بخش دے گا ہر اک شے پہ آجائیگی جس سے رونق
چمک جائیں گے جس کی ضو سے دو عالم مبارک ہو ایسا حسیں آ گیا ہے
وہ آدم ہوں یا نوح و داؤد و موسیٰ براہیم وادریس ویعقوب وعیسیٰ
امامت پہ سب فخر جس کی کریں گے وہی سید المرسلیں آ گیا ہے
ہر اک سمت رحمت کے دریا بہادو دو عالم کی ہر چیز رنگیں بنادو
ہوا حکم خالق یہ کروبیاں کو کہ رہنے مکاں میں مکیں آ گیا ہے
غلط کہہ رہے ہیں سراسر غلط وہ کیا ہے نبوت کا دعویٰ جنہوں نے
وہ جھوٹے ہیں قرآن کی رد سے کیونکہ نبی خاتم المرسلیں آ گیا ہے
یہ خود ساختہ چاند تارے ہیں جھوٹے خدا کی قسم سارے امت سے چھوٹے
یہ ذرّے ہیں سب سامنے اسکے کیونکہ حقیقت میں ماہ مبیں آ گیا ہے

Marfat.com

نبی کوئی سرکار کے بعد آئے نہ فرق آئے ختم نبوت میں پھر بھی
اگر کوئی اس بات کو کہہ رہا ہے تو سمجھو کہ اک اور لعیں آ گیا ہے
شہنشاہِ کل آئے جب اِس جہاں میں تو مسرور ہو ہو کے ہر ایک بولا
حسینوں کا سرتاج نورِ مجسّم مبارک ہو وہ مہ جبیں آ گیا ہے

گفتگو کس نے کی ہے خالق سے
کون عرشِ بریں پہ پہنچا ہے
قاب قوسین شان ہے کس کی
کون دونوں جہاں میں ان سا ہے

Marfat.com

دیکھو دیکھو وہ دیکھو نکیرین وہ چھوڑ دینے کا مجھ کو اشارا نہیں
شافع روزِ محشر ہیں سر پر مرے تم جو سمجھے ہو میں بے سہارا نہیں

اے دلِ زار چل اور چل اور چل اسقدر چل کہ ہو جائے مشکل یہ چل
عشق میں بازیٔ نقدِ جاں تک لگا یہ وہ سودا ہے جس میں خسارا نہیں

شافع روز محشر لقب آپ کا میں گنہگار ہوں میں سیہ کار ہوں
مجھ کو دامن کے سائے میں لے لیجئے کوئی روزِ قیامت سہارا نہیں

ہیں سراپا عنایات شاہِ امم عاصیوں کیلئے خاص لطف و کرم
سائے میں امتی سارے آجائینگے یہ وہ چادر ہے جسکا کنارا نہیں

مجھ کو کس شے کی ہے اس جہاں میں کمی ہوں شہنشاہ کون و مکاں کا گدا
بن کے دنیا کا بندہ کبھی آج تک سامنے ہاتھ اس کے پسارا نہیں

اپنے زہد و ورع پر نہ اتراؤ تم غور اس پر کرو صوفیو، زاہدو
ہم گنہگار ہیں یہ درست و بجا کملی والے پہ کیا حق ہمارا نہیں

درد و غم کی ہر سمت یلغار ہے رنج و آلام کی سخت بھر مار ہے
اپنے مسرور کو اب بلا لیجئے اسکا اس دیس میں اب گزارا نہیں

Marfat.com

ظاہر ہر ایک شے سے ہوئے یہ تاثرات
روشن ہے نورِ سرورِ عالم سے کائنات
عشقِ حبیب ہے کہ جسے کہہ سکیں قدیم
ورنہ ہر ایک چیز دو عالم کی بے ثبات
ذہن رسا ہے پاس اگر تو قرآں دیکھ
کتنے حسین ملتے ہیں سیرت کے واقعات
خورشید و ماہتاب و نجوم و سحر میں کیا
پھیلا ہے نورِ سید کونین شش جہات
کچھ کم ہے کیا یہ مصحفِ ناطق کا معجزہ
سارے مٹے جہاں کے طلسم و توہمات
صرف ایک ذات ہی کے لئے یہ کئے گئے
فرشِ زمیں سے عرشِ بریں تک تکلّفات
ممکن نہیں ہے عقل کی اس تک رسائی ہو
معبود و عبد سے جو ہوئی تخلئے میں بات
معراج اس لئے شہ کونین کو ہوئی
پورے ہوں آج باقی رہے ہیں جو واجبات

Marfat.com

مدت سے منتظر ہوں شہنشاہ دو جہاں
مجھ پہ بھی اِک نگاہِ کرم مجھ پہ التفات
عصیاں کا خوف روزِ جزا کا خطر نہیں
سرکارِ انبیاء کا ہے مسرور سر پہ ہات

یہ بات بھی درست نہیں مانتا دماغ
کچھ بھی نہیں ہے واقعہ معراج کا مگر
مسرور پوچھتا ہے ذرا سوچ کر کہو
بعد از خدا ہے کون زمانے میں معتبر

Marfat.com

خدا کی قسم رشکِ طور آ رہا ہے
سراپا کہیں جس کو نور آ رہا ہے

ہوئی دونوں عالم کی ہر شے مؤدب
وہ محبوب ربِّ غفور آ رہا ہے

خدا جانے کیا ہو گا اس وقت عالم
کہیں گے وہ جب پر قصور آ رہا ہے

کرو عاصیو اپنی اونچی جبینیں
شہنشاہِ روزِ نشور آ رہا ہے

یہ دامن کی خوشبو یہ رحمت کی نظریں
دلِ زار اب تو سرور آ رہا ہے

دو عالم کی نعمت عطا کی یہ کہہ کر
بڑا غم زدہ ہے حضور آ رہا ہے

پلائی ہے مسرور کو ایسی ساقی
کہ نشے میں وہ چور چور آ رہا ہے

Marfat.com

ہوئے دین و دنیا کے سرسبز گلشن وہ اٹھ اٹھ کے رحمت کی برسی گھٹائیں
دل و جاں معطر ہوئے جا رہے ہیں مدینے سے وہ آ رہی ہیں ہوائیں
وہ یٰسیں صورت وہ واللیل گیسو وہ کردار قرآن کی آیتیں سب
وہ سیرت دو عالم ہوئے جس پہ شیدا وہ نورٌ علیٰ نور ساری ادائیں
وہی ہے سکونِ نگاہ و دل و جاں اس ارض مقدس کے ذرّوں پہ قرباں
مدینے کی وہ خاک پاک اللہ اللہ جسے حور و غلماں بھی سرمہ بنائیں
شفاعت کا پرچم ہمارے لئے ہے ملے لازمی ہم کو دامن کا سایہ
یہ ہے غیر ممکن کہ ہم عاصیوں کو وہ سردار کل حشر میں بھول جائیں
ہیں خاکی سراپا وہ نور مجسم ہیں ناچیز ذرّہ وہ ماہِ درخشاں
قلم میرا کمزور اور فکر ناقص میں کیسے لکھوں اس حسیں کی ثنائیں
یہ مانا کہ بے حد گنہگار ہوں میں مگر میں نے پہنا ہے طوقِ غلامی
عذابِ جہنم سے روزِ قیامت نہ کیوں مجھ کو سرکار میرے بچائیں
پڑھو دل سے یا سید الانبیا اب علاج غم و درد و آلام ہے یہ
خدا کی قسم زود اثر ہے یہ نسخہ نہیں سامنے اس کے کچھ بھی دوائیں
وہ مالک ہیں مختار کل بھی وہی ہیں ہمارا تو ایمان اس بات پر ہے
کہ سب کچھ وہ آقائے کل جانتے ہیں اُنہیں حال زار اپنا ہم کیا سنائیں

Marfat.com

وہ عالی نسب دو جہاں جن پہ نازاں وہ جنّت کے مختار کوثر کے مالک
وہ رحمت نہیں ہیں تو پھر اور کیا ہیں جو دشمن کو دیں گالیوں پر دعائیں
یہی ہے دلِ زار کی ایک حسرت یہی رہ گیا مدعا زندگی کا
کہ اب سبز گنبد کی جالی پکڑ کر جو نعتیں لکھی ہیں وہ ساری سنائیں
نظر جس کی آتی پھبن ہی نرالی وہ جسم مطہر پہ کملی ہے کالی
حریر اور کمخواب و اطلس کی جس پر تصدق ہوئی جا رہی ہیں قبائیں
تڑپتا ہے دن رات یہ قلبِ مضطر سکوں کی وہ گھڑیاں کبھی ہوں میسّر
یہی آرزو ہے یہی آرزو ہے کہ اب جلد روضے پہ اپنے بلائیں
ہر لمحہ مقصد اسی کو بنایا ہمہ وقت اب تو یہی التجا ہے
بصد شوق مسرور مسرور ہو کر اگر وہ بلائیں مدینے کو جائیں

المدد اے باعثِ تخلیقِ جزو و کل مدد
حق سے ناحق پھر ہوا ہے برسرِ پیکار آج
معجزہ دکھلائیے ایسا کوئی ختم رسل
دورِ فاروقی ہو پھر اسلام میں بیدار آج

Marfat.com

مجھ کو مطلع بڑے کام کا مل گیا
ذکرِ سردارِ کل انبیا مل گیا
جس کو عشق شہ دوسرا مل گیا
اس کو روزِ جزا آسرا مل گیا
اس کو محشر میں خطرہ نہ ہوگا جسے
سایۂ دامن مصطفیٰ مل گیا
صاف قرآں میں ہے مصطفیٰ سے ملو
مصطفیٰ مل گئے تو خدا مل گیا
مل گیا در حبیب خدا کا جسے
مصدر لطف وجود و سخا مل گیا
ہم نہ جانے کہاں ڈوبتے شکر ہے
ذات اقدس سے رب کا پتہ مل گیا
ہو گئی جس کو نسبت درِ پاک سے
اس کو فردوس کا راستہ مل گیا
اتنے مسرور کیوں آج مسرور ہو
حکم نامہ حضوری کا کیا مل گیا

Marfat.com

اُترا ہے تم پر قرآن پیارے
تم ہی تو ہو میرا ایمان پیارے
دونوں جہاں سے ذیشان پیارے
دونوں جہاں کے سلطان پیارے
یہ شان و عظمت یہ اَوج و رفعت
رب کے ہوئے ہو مہمان پیارے
اُمّی لقب ہو ذیشان ایسے
حق اور باطل میں فرقان پیارے
شق القمر کے معجز نما ہو
عالم ہے جس پر حیران پیارے
ہے رُوئے زیبا کتنا منوّر
شمس و قمر ہیں قربان پیارے
عبدوں کو رب تک پہنچایا تم نے
خلقت پہ یہ ہے احسان پیارے
در پہ بُلا لو مسرور کو اب
اپنا بنا لو مہمان پیارے

Marfat.com

لے رہے ہیں اہلِ ایماں کیوں سبق شیطان سے
یہ کہاں جائیں گے ہو کر منحرف قرآن سے

نام سنّی اور سنّت سے ہیں کتنے دُور دُور
تُل گئے ہیں شرک پر منہ پھر گیا قرآن سے

ہو رہی ہیں ہر طرف سے یورشیں الحاد کی
کاش بچ جائے سفینہ کفر کے طوفان سے

رحمۃ للعالمیں ہیں شافعِ عالم بھی ہیں
یہ شرف ہے بر ملا یٰسین و القرآن سے

حسن کہتے ہیں اسے یہ ہیں حسینوں کے حسیں
دیکھ لیں بطحیٰ میں کہ دو یوسفِ کنعان سے

کم ہے اپنی زندگانی پر کرے جتنا وہ ناز
مژدۂ لا تقنطو جس کو ملے قرآن سے

جا رہا ہے قافلہ در قافلہ سُوئے حجاز
تک رہا ہوں میں ہر اک رہگیر کو ارمان سے

نعتِ محبوبِ خدا مسرورؔ کی کیا ہے بساط
کیسے بڑھ سکتی ہے بندے کی زباں قرآن سے

Marfat.com

کعبۂ دل ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جزوِ ایماں نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ایسا پیا ہے جام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وردِ زباں ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جسکے عمل ہوں افضل و بہتر اسکو کھلے ہیں جنت کے در

ہم کو ملا پیغام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

تیرا یہ میخانہ رضواں کر سکتا ہے اسکو شاداں

جس نے پیا ہے جام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آپ نے جو کچھ بھی فرمایا سامنے اپنے آج وہ آیا

سچ ہیں سب الہام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بخش دے میری امت عاصی راتوں کو رو رو کے دعا کی

کتنا حسیں ہے کام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کے ہیں سب پیرو پیمبر ایسی فضیلت کس کو میسر

اونچا سب سے بام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حق کی طاعت مسلک جسکا خلق کی خدمت حکم ہے جسکا

دیکھو یہ اسلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نام سے جس کے کفر ہراساں سطوتِ قیصر لرزاں لرزاں
ہے یہ جہاد انعام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
جان کی اب پروا ہے کس کو اس دنیا کی چاہ ہے کس کو
حرزِ جاں ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
خالق کل کو شوق جو آیا آخر اپنے پاس بلایا
صلی علیٰ اکرام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کے قدموں کی ہے برکت نور سے ہے معمور و مزین
عرش بنا ہے بام محمد صلی اللہ علیہ وسلم
آرزو ہے مسرور کی یارب وقتِ نزع ہو لب پر آئے
اعلیٰ و اطہر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جہاں بہر تعظیم سر کو جھکائیں
بڑی بات والے بڑی شان والے
رسولِ خدا شافعِ روزِ محشر
محمد ہیں لاریب قرآن والے

Marfat.com

تخلیق جز و کل کی اِک جان محمدؐ ہیں
مضمون دو عالم کے عنوان محمدؐ ہیں

خود خالق اکبر نے بلوایا قرب اپنے
وہ ہستی اعلیٰ و ذی شان محمدؐ ہیں

بعد ان کے خدا ہے بس اور کوئی نہیں افضل
واللہ دو عالم کے سلطان محمدؐ ہیں

جو کچھ یہاں ملتا ہے ہے فیض اُسی در کا
وہ چشمۂ عرفان و فیضان محمدؐ ہیں

ہے کوئی عطا ایسی جو رب نے نہ دی ان کو
معطی بھی ہیں شافع بھی رحمٰن محمدؐ ہیں

مَیں بندہ ہوں بس ان کا اس واسطے دل میں بھی
ہر وقت محمد ہیں ہر آن محمدؐ ہیں

بخشش کے گہر، موتی دنیا کے ملے ان سے
الطاف و عنایت کی وہ کان محمدؐ ہیں

وہ نوری و تو خاکی کمبخت سمجھ اتنا
یہ فرق ہے مانا کہ انسان محمدؐ ہیں

Marfat.com

ایماں ہے ترا قرآں قرآن بنا کیسا ہے
سن مجھ سے ارے ناداں قرآن محمدؐ ہیں
دنیا مری ان سے ہے عقبیٰ مری ان سے ہے
مسرور مرے دین و ایمان محمدؐ ہیں

ساتھ لے کر زمانے کی سب نعمتیں لو وہ محبوب رب علیٰ آگئے
جو محمد بھی محمود و احمد بھی ہیں شادیانے بجیں مصطفےٰ آگئے
تھی زمیں نور کی آسماں نور کا نور ہی نور چاروں طرف چھا گیا
آئے نور مجسم تو سب نے کہا نوری پیکر میں نور خدا آگئے

Marfat.com

ملا جبرئیل کو یہ حکم عالم میں پکار آئے
نہیں ہے جن کا ثانی کوئی ایسے شاہکار آئے

ملا ہے آن کو صدقے میں اُسی نور مجسم کے
وہ غنچوں کا تبسم ہو کہ پھولوں پر نکھار آئے

جدا ہو کر عجب حالت ہوئی ان کی تڑپتے ہیں
جو واپس آئے ہیں وضے بے بیحد بیقرار آئے

ہر لمحہ زباں پر ان کی ذکر شہرِ طیبہ ہے
نگاہوں میں جو لے کر حسنِ طیبہ کی بہار آئے

غم دوری سے جو رہتا ہے صبح و شام رنجیدہ
کہو اس غمزدہ دل کو کہیں کیسے قرار آئے

گیا اب وقت آلام و مصائب کا مبارک ہو
سکونِ قلب دینے غمزدوں کو شہریار آئے

محبت کرنے والے صرف اسکو دیکھ سکتے ہیں
جو ان کے ذکر پر محفل میں اِک نوری نکھار آئے

گئے جس روز تھا ساتھ ان کے اِک عالم مسرت کا
جو واپس آئے تو بادیدہ نم زار زار آئے

Marfat.com

کسی مرسل کو کب یہ شان و عظمت رب نے بخشی ہے
جو لے کر شان عالم میں حبیب کردگار آئے
اجازت ہو تو یہ پھرتا رہے طیبہ کی گلیوں میں
یہاں مسرور آئے، روز آئے، بار بار آئے

سمجھ کر اپنے سر کا سائبان اسم محمد کو
رکھیں ہر وقت ہم وردِ زباں اسم محمد کو
غم و رنج و الم بھی اس کو پھر مسرور کرتے ہیں
بنایا جس نے اپنا پاسباں اسم محمد کو

Marfat.com

پھریرا عاصیوں کے سر پہ لہرایا ہے رحمت کا
ثبوت اس سے بڑا کیا اور ہو ان کی محبت کا

ہر اک شئے میں انھیں کا نور جلوہ گر نظر آیا
عطا ان سے ہوا ہے گل کو تحفہ رنگ و نکہت کا

شفیع روز محشر وہ شفیع المذنبین وہ ہیں
دو عالم کے ہر اک گوشے میں چرچا انکی عظمت کا

سراپا نور چہرہ نور نوری رنگ پایا ہے
ہوا پیدا نہ کوئی دو جہاں میں ان کی صورت کا

سر محشر ہمارے سر پہ دامن ان کا پھیلے گا
ہمیں کس واسطے خطرہ رہے روزِ قیامت کا

جناب رحمۃ اللعالمین احسن نمونہ تھے
شرافت کا نجابت کا رفاقت کا رسالت کا

مدینے سے جسے ہو بغض وہ جنت بھی کیوں جائے
مدینے میں ملا کرتا ہے پروانہ شفاعت کا

ترانے گائیں ہم پورے مہینے آمد آمد کے
مہینہ آ گیا ہے آؤ اب جشن ولادت کا

Marfat.com

نہ رکھے جو انہیں محبوب وہ محبوب ان کا کب
جسے ان سے محبت ہے وہی حقدار جنت کا
مجھے مسرور ان کے فیض سے حاصل ہے ہر نعمت
میں شکرانہ ادا کرتا ہوں ہر دم ان کی نعمت کا

کتنی یہ منور مہ و انجم کی جبیں ہے
خورشید کہیں جس کو ہم اس میں بھی نہیں ہے
ثابت یہ ہوا نور کا سایہ نہیں ہوتا
اس واسطے سرکار کا سایہ بھی نہیں ہے

Marfat.com

ہر طرف نور کی بارشیں ہیں جہاں وہ زمیں دیکھ لیں آسماں دیکھ لیں
حسرتِ دِل ہے کوئی تو بس اسقدر اپنے محبوب کا آستاں دیکھ لیں

مدعا ہے تو یہ ہے دُعا ہے تو یہ ، آرزو ہے تو یہ التجا ہے تو یہ
کاش ہم اپنی اِس زندگی میں کبھی ، روضۂ شافع عاصیاں دیکھ لیں

پھر نہ مجھکو مری زندگی کھائیگی ، میری دُنیا ہی تبدیل ہو جائیگی
اک نظر صرف میری طرف اِک نظر ، مہرباں ہو کے وہ مہرباں دیکھ لیں

جس میں ہر دم معنبر معنبر ہُوا ، جس کی ہر وقت دیکھی معطر فضا
جس پہ شیدا ہیں جنت کی رعنائیاں ، وہ بہارِ شہِ گلستاں دیکھ لیں

روح کو جن سے ملتی ہے تابندگی ، بخشتے ہیں دل وجاں کو جو تازگی
اے خوشا ! زائرینِ حرم کے وہ دِن ، جن دنوں میں ریاض الجناں دیکھ لیں

اِس لیئے دعوتِ خلوتِ خاص دی ، اِس میں نکتہ تھا معراج کی شب یہی
دو جہاں تو دکھائے ہیں محبوب کو ، آئیں اب آکے یہ لامکاں دیکھ لیں

موت کا بھر ہمیں کوئی خطرہ نہیں ، خود بخود ہم جھکا دیں گے اپنی جبیں
ہے دُعا دیکھ لیں ہم دَرِ یار کو ، پہلے ہم عشق کو کامراں دیکھ لیں

اِس کے صدقے میں خود بخش دیگا خدا ، حشر کے دِن ہمیں حشر کی فکر کیا
عاصیو آؤ پہلے مدینے چلیں ، حشر سے پہلے دارالاماں دیکھ لیں

ہجر میں جو تڑپتے رہے ہیں سدا ، ان کو توفیق ایسی ملے یا خدا
وہ بھی گلیوں میں طیبہ کی جا کر کبھی ، رحمتوں کا وہ دریا رواں دیکھ لیں

Marfat.com

اس پہ آمین سب ساتھ مل کر کہو، اور کچھ ہو نہ ہو ایک یہ بات ہو
جس میں ملتی ہیں سایہ فگن رحمتیں، ایک لمحہ سہی وہ جہاں دیکھ لیں
غم زدوں کے یہ غم دور ہو جائیں گے، دل دکھی اُن کے مسرور ہو جائینگے
اپنی آنکھوں سے روضے کی جا کر اگر، وہ جمیل و حسیں جالیاں دیکھ لیں

موقع ملے تو انؐ سے میرا پیام کہنا
رہتا ہے اک پریشاں ہر دم غلام کہنا
طیبہ کے جانے والو یہ التجا ہے میری
سرکارِ دو جہاں سے میرا سلام کہنا

Marfat.com

پتہ بھٹکے ہوئے رہرو کو وہ دیتے ہیں منزل کا
یقیں یوں آگیا مسرور ان کے علم کامل کا
وہ جانا خوب آنا خوب تر منزل کا کیا کہنا
یہ ہے المختصر قصہ شب اسریٰ منازل کا
خدا را اب تو اذن باریابی ہو گئی مدت
مداوا اب ہو جائے مرے ٹوٹے ہوئے دل کا
بلا لیجے مدینے میں دکھا دیجے مدینے کو
خیال اب تو خدا را کیجئے کچھ اپنے سائل کا
نہ کیوں صدقے ہوں اس آمد پہ قرباں ایسی آمد کے
ہوا ہے ختم سارا زور اس آمد پہ باطل کا
بنا کر خالقِ عالم نے اس کو وہ قلم توڑا
مقابل ہو کوئی ہے کیسے ممکن حسنِ کامل کا
کمی ہو اس میں کوئی ایسی صورت بھی مرے آقا
کہ دوری سے ہے دورہ دل میں ہر لحظہ زلازل کا
محبت گر نہیں ان کی اندھیرا ہی اندھیرا ہے
کبھی سرکا کے پردہ دیکھ تو کچھ دل کے محمل کا

Marfat.com

نہ کہنا ماہ کامل، ماہ کامل کو ہے کم ظرفی
وہ نوری ہیں، وہ حصہ ہیں مکمل نورِ کامل کا
کوئی ان سے بڑا بھی مقتدر دنیا میں ہے جنکی
بصیرت نے دیا انسان کو پیغام ساحل کا
قمر ہو شمس ہو زہرہ ہو یا ہوں حضرت یوسف
نہیں کوئی مقابل حُسنِ کامل کے مقابل کا
لکھی ہے نعت یہ مسرور یا گلشن کھلایا ہے
ملا ہے اس کے اِک اِک لفظ میں نغمہ عنادل کا

ہر لمحہ زباں سے نعرہ یا مصطفیٰ نکلے
ہر عالم مرے دل سے صدائے مجتبیٰ نکلے
کھلے جب آنکھ تو نورِ مجسم کی زیارت ہو
لبوں پر یا رسول اللہ ہو صلی علیٰ نکلے

Marfat.com

نور کی رات ہے آج دن نور کا آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ
فرش نوری زمیں بچھایا گیا آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

دونوں عالم میں چرچا ہے صلی علیٰ آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ
منبع رحمت و لطف وجود و سخا آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

آپ شانِ خدا سرورِ انبیا ساری مخلوق کے سرور و پیشوا
آپ محبوبِ رب آپ نورِ ہدیٰ آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

جن کو روزِ ازل سے ملی سروری حسن کی کون انکی کرے ہمسری
جن کو قرآن کہتا ہے بدر الدجیٰ آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

جگمگائے گا جن کے قدم سے جہاں اب نہ باقی رہے گا ستم کا نشاں
آ گیا وقت اب رحمتِ عام کا آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

ان سے بڑھ کر نہ کوئی بنایا گیا ان کے رتبے کو پہچانتا ہے خدا
جو ہیں یٰسین وطٰہٰ الشمس الضحیٰ آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

لو غلاموں یتیموں کے دن پھر گئے قصرِ کسریٰ کے سب کنگرے گر گئے
دیکھو ایراں کا آتش کدہ بجھ گیا آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

سکہ اپنی خدائی کا مٹ جائے گا ختم سارا بھرم آج ہو جائے گا
لو وہ لات و ہبل میں ہوا غلغلہ آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

Marfat.com

کتنی خوش بخت ہے رات معراج کی نور ہی نور ہے ہر گھڑی آج کی
ہو کے خوش کہہ رہا تھا یہ عرش علیٰ آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

ظلم کے گھرے بادل یہ چھٹ جائیں گے چھائے ہیں جو اندھیرے سمٹ جائیں گے
نور سے جگمگائے گا ظلمت کدہ آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

ہر طرف دھوم تھی دو جہاں میں یہی پہنچے نزدیک جب لامکاں کے نبی
مرتبہ مل گیا قاب قوسین کا آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

اب مصیبت نہ کوئی مصیبت رہے ہو کے مسرور ہر غمزدہ اب کہے
مشکلوں میں بنیں گے جو مشکل کشا آ گئے مصطفےٰ آ گئے مصطفےٰ

دل نشیں پیارے دل آرام دل آرا مرغوب
سرور دیں ہیں شہنشاہ دو عالم کیا خوب
لے کے آتے ہیں ملاقات کا جبریل پیام
ملنے جاتے ہیں خدا سے وہ خدا کے محبوب

Marfat.com

گلستاں گلستاں ضو فشاں آپ ہیں چاندنی آپ ہیں روشنی آپ ہیں

دونوں عالم میں جو شے بھی موجود ہے اس کی جان آپ ہیں زندگی آپ ہیں

غنچہ و گل ہو یا ہو نسیم سحر عطر افشاں صبا ہو کہ روح نظر

جس طرف بھی نگاہیں اٹھی ہیں مری اس گلستاں میں بس آپ ہی آپ ہیں

آپ کی روشنی از ازل تا ابد اس حقیقت کو کیسے کیا جائے رد

آپ ہی انجم روز ازل ملے اور ماہ مبیں آخری آپ ہیں

آپ محبوبِ حق آپ مطلوبِ حق آپ یٰسین و طٰہٰ و مزمل

مصطفےٰ آپ ہیں مجتبےٰ آپ ہیں آپ مولائے کل سیدی آپ ہیں

لامکاں دیکھ آئے یہ معراج ہے اس لئے آپکی ذات سرتاج ہے

آپ کی ذات اقدس ہے دانائے کل خاتم حق پیغمبری آپ ہیں

آپ شمس الضحیٰ آپ بدرالدجیٰ آپ شان کرم آپ نور الہدیٰ

آپ کی مثل کوئی نہ آیا یہاں گو حبیبِ خدا آدمی آپ ہیں

دستِ خالق کے شہکار آپ آخری اس پہ ایماں ہے میرا کہ بعد از خدا

آپ آگاہ دنیا کی ہر بات سے یعنی پیغمبر آگہی آپ ہیں

آپ آئے تو آتشکدہ بجھ گیا قصر باطل میں پیدا ہوا زلزلہ

آپ آئے تو بت سر کے بل گر پڑے قاطع محفل کافری آپ ہیں

Marfat.com

یہ نمازیں یہ روزے یہ صبر و رضا یہ کرم یہ عنایت یہ لطف و عطا
آپ ہی کی بدولت یہ سب کچھ ملا حق کی ہر بات کے جوہری آپ ہیں
مشفق و مہرباں و حکیم دانا عادل و نیک خو رحمتِ عالمیں
حسن صورت ہو یا حسن کردار ہو جس میں کوئی نہیں ہے کمی آپ ہیں
شمس ہو کہکشاں ہو کہ مہتاب ہو غنچہ و گل ہوں یا وہ سحر تاب ہو
آپ جیسا حسین اور مخلوق میں حسن کے خلق میں منتہی آپ ہیں
آپ مالک ہیں مختار و محمود ہیں لامکاں آپ کا یہ مکاں آپ کا
اس پہ ایمان کامل ہے سرور کا مالک باطنی ظاہری آپ ہیں

نہ تارے نہ شمس و قمر مانگتے ہیں
اُجالا ہو جس میں سحر مانگتے ہیں
سنور جائے دنیا شہنشاہ طیبہ
غریب الوطن اک نظر مانگتے ہیں

Marfat.com

منبع رحم وجود و کرم ہے
ذات گرامی دافعِ غم ہے

ذاتِ مقدس اللہ اللہ
شانِ عرب ہے شانِ عجم ہے

دُوری پہ سرکار مدینہ
رنج و الم ہے درد و غم ہے

وردِ زباں ہے اسم گرامی
میرا یہی سامانِ عدم ہے

ہے جو غلام شاہ دو عالم
پاؤں پہ اس کے جاہ و حشم ہے

مہر کی ایک نظر اس جانب
حالتِ غیر اب شاہ امم ہے

آپ کے دَر پر ہر اِک اونچی
آنکھ ہے نیچی گردن خم ہے

اُن کی بتائی راہِ خدا پر
جو بھی اٹھایا نیک قدم ہے

Marfat.com

حق گوئی بے باکی دیدی
لطف یہ ان کا کم سے کم ہے
ہر دم ہوں مسرور اسی میں
نعت نبیؐ ہے میرا قلم ہے

شاہ خلد بریں سید المرسلیں شافع المذنبیں رحمت بیکراں
آپ خیر البشر یا شہ بحر و بر یا حبیبِ خدا شاہ پیغمبراں
آپ خیر الامم ہیں سراپا کرم زینت بزم ہر دو جہاں آپ ہیں
سرور انبیا مظہر کبریا شاہ دنیا و دیں رحمتِ دو جہاں

Marfat.com

منور شش جہت صحن چمن ماہ مبیں سے ہے
یہ تزئین جہاں محبوب رب العالمیں سے ہے

چمک نبیوں کی پیشانی میں نورِ اولیں سے ہے
مکمل دین بھی سب کا رسولِ آخریں سے ہے

مسلّم بار بھی سر پر گناہوں کا مرے لیکن
مری نسبت بھی دیکھو رحمۃ اللعالمیں سے ہے

جناب حضرت آدم سے لے کر ابن مریم تک
درخشندہ رسالت سب کی ختم المرسلین سے ہے

نہ ڈر محشر کی پرسش کا نہ عقبیٰ کا ہمیں خطرہ
ہمارا واسطہ بس رحمۃ اللعالمیں سے ہے

بہر جانب ہے یہ سب فیض سرکار مدینہؐ کا
یہ سب انوار کی بارش مدینہ کی زمیں سے ہے

جھکا دے سر درِ احمدؐ یہ ناداں دیکھتا کیا ہے
یہ سب دنیا و دیں جو کچھ بھی ملتا ہے یہیں سے ہے

وہ جلوہ جو نہاں تھا طور پر اے حضرت موسےٰؑ
ذرا معراج میں دیکھو جھلکتا کس جبیں سے ہے

Marfat.com

سیاہی نامۂ اعمال کی میرے معاذ اللہ
شفاعت کا فقط اک آسرا سرکار دیں سے ہے

ملا ہے مرتبہ قوسین کا کس کو دو عالم میں
مقام اوج بالا آپ کا روح الامیں سے ہے

ہوا منکر شب معراج کا کیوں واقعہ سن کر
بڑے حصے میں لے لاب نار دوزخ اس نہیں سے ہے

خدا توفیق دے مجھ کو تو دیکھوں روضۂ اقدس
مری یہ آرزو سرکار روز اولیں سے ہے

رہے یہ عزت و عظمت زہے یہ شان یکتائی
کہ سیدھا رابطہ سرکار کا عرش بریں سے ہے

سبب ہیں آپ ہی دونوں جہاں کی زیب و زینت کے
کہ خاتم کی بھی زیبائش فقط اسکے نگیں سے ہے

یہ دنیا مسکن نور خدا ہے میں تو قائل ہوں
مکاں کو حسن اے مسرور صرف اسکے مکیں سے ہے

Marfat.com

نہ ہوگا خطرۂ محشر نہ اُن کے پاس غم آئے
جو اپنے دامنوں میں لے کے خاکِ محترم آئے

بحمد اللہ دو عالم کی ہر شے نے کہا مل کر
مبارک ہو مبارک ہو شہنشاہِ امم آئے

سخا عادت ہے جنکی جن کے دم سے رحمتیں آئیں
زہے خوش قسمتی دنیا میں لطف و کرم آئے

ہوا پیغمبروں میں غلغلہ خوش سارے ہو جاؤ
امام الانبیاء آئے نبیؐ محترم آئے

کیا انسان کو انسان کامل آپ نے آکر
ہوئی باران رحمت آپ کے جب سے قدم آئے

سلاطین زمانہ کو درِ اقدس پہ دیکھا ہے
بصد عجز و نیاز آئے سروں کو کر کے خم آئے

زباں پر جب کہ ہو "صلی علیٰ صلی علیٰ" ہر دم
تو پھر نزدیک اپنے کیسے احساسِ الم آئے

جہاں جن سے منور ہو گیا عظمت ملی جن سے
وہ آقائے جہاں نورِ عرب شاہِ عجم آئے

Marfat.com

مَیں زیرِ سایۂ داماں رحمت ہوں ارے زاہد
مرے نزدیک پھر کیسے خیال بیش و کم آئے
پسِ مُردن بلایوں نعت لکھنے کا ہمیں صدقہ
ہمارے خیر مقدم کے لئے قصرِ ارم آئے
خدا کی رحمتیں مسرور نازل ان پہ ہوں ہر دم
جو ہدیہ نعت کا لے کر یہاں اہلِ قلم آئے

بادشاہت کبھی بے تاج نہیں ہو سکتی
طاقت کل کبھی محتاج نہیں ہو سکتی
بات کچھ اور ہی اس میں نظر آتی ہے مجھے
خاکی انسان کو معراج نہیں ہو سکتی

Marfat.com

آنکھوں کو نور قلب کو راحت سے کم نہیں
ذکرِ حبیب پاک عبادت سے کم نہیں
آئے اگر خیال تو رحمت سے کم نہیں
ہم سے گنہ گاروں کو نعمت سے کم نہیں
رحمت ، خلوص ، خلد ، محبت وہاں ملیں
واللہ وہ دیار تو جنت سے کم نہیں
طیبہ کی سرزمیں سے جدائی کی ہر گھڑی
میرے دلِ حزیں کو مصیبت سے کم نہیں
آیا اِدھر زباں پہ ادھر مشکلیں گئیں
اسمِ گرامی آپ کا رحمت سے کم نہیں
مومن کے یہ عروج کی ہوتی ہے انتہا
دیدار طیبہ آخری عظمت سے کم نہیں
ہر امتی کو مژدۂ خلد بریں ملا
اُمّت میں ان کی آنا بھی نعمت سے کم نہیں
وہ در مِلے تو خلد کی گویا سند مِلی
موت آئے گر وہاں تو شہادت سے کم نہیں

Marfat.com

خوشبوئے شہر سید عالم پناہ بھی
خلد بریں کی رونق و نکہت سے کم نہیں
جو وقت بھی گزرتا ہے طیبہ سے دُور دُور
ایک ایک لمحہ اس کا قیامت سے کم نہیں
مسرور اس سے بڑھ کے ثنائے حبیب کیا
قرآں کا کوئی حرف بھی مدحت سے کم نہیں

تھے عرب میں اِک سے اِک بڑھ کر غرض بیداد گر ؛
جنگ کرنے کا جنہیں صرف ایک آتا تھا ہنر
بات پیچھے ہات پہلے قبضۂ تلوار پر ؛
گفتگو میں دشمنی پر اپنی کس لیتے کمر،

Marfat.com

جو ہوگا ہمدرد بیکسوں کا وہی مدارالمہام آیا
غلام جس کے بنیں گے سلطاں وہ آج عالیمقام آیا
کرے گا محشر میں جو شفاعت نبی علیہ السلام آیا
تمام جن و بشر ہوئے خوش شفیع خیر الانام آیا
بنائے گا کمترین ذرّوں کو درس سے جو مہرِ درخشاں
جو دونوں عالم کو جگمگائے گا ایسا ماہ تمام آیا
خیال کس کا یہ آرہا ہے کہ وجد دل پر ہوا ہے طاری
نثار گویائی ہورہی ہے زباں پہ کس کا یہ نام آیا
یہ اوج یہ مرتبہ یہ عظمت ملا ہے کس کو ذرا یہ سوچو
کہ لے کے روح الامیں خدا کا بصد محبت سلام آیا
مٹی ہیں تاریکیاں جہاں سے ہوئے ہیں ارض و سما منوّر
وہ نور ہمراہ لے کے نوری کرن بصد اہتمام آیا
تمام قانون سامنے جس کے ختم ہو جائینگے جہاں کے
مثیل جس کی نہ ہوگی کوئی وہ لے کے بہتر نظام آیا
وہ وقت بھی کس قدر حسیں تھا نہ پوچھئے مجھ سے اسکا عالم
پلانے جس وقت مجھ کو ساقی مئے محبت کا جام آیا

Marfat.com

یہ اک حقیقت ہے اب تو دن رات ایک ہی دھن میں کٹ رہے ہیں
پیام ان کا مجھے بلانے کو صبح آیا کہ شام آیا
خوش ہو کے مناد نے ندا دی مبارک آیا عظیم ہادی
رسولؐ آئے ہیں جس قدر اس جہاں میں سب کا امام آیا
چلیں جو اس پر بدل ہی جائے ہماری دنیا رسولؐ برحق
خدا کی جانب سے لے کے ہم عاصیوں کو ایسا پیام آیا
یہی ہے مسرور میری دولت یہی ہے مسرور میری جنت
بروز محشر حضور کہہ دیں ہمارے در کا غلام آیا

ہو نسیم صبح ترا گذر جو نبی کے روضہ پاک پر
تو یہ عرض کرنا بصد ادب تو حضور بندہ نواز میں
ہے یہ آپ سے مری التجا مجھے قرب چاہیئے آپکا
نہیں لگتا پاک میں دل مرا مجھے اب بلا لو حجاز میں

Marfat.com

خیالِ چہرۂ شمس الضحیٰ سے پھول کھلتے ہیں
گلستاں میں طفیلِ مصطفیٰ سے پھول کھلتے ہیں

چمن میں ہر طرف آیا نظر صدقہ مجھے اس کا
جب آتی ہے مدینے کی ہوا سے پھول کھلتے ہیں

تبسّم سے ملی اُن کے انہیں یہ حسن و رعنائی
کہاں طاقتِ صبا کی کیا صبا سے پھول کھلتے ہیں

درختوں پر یہ گلہائے حسیں یونہی نہیں کھلتے
محمد کی فقط نعت و ثنا سے پھول کھلتے ہیں

بجا کہ خالقِ کُل اُنکو گلشن میں کھلاتا ہے
مگر جانِ دو عالم کی رضا سے پھول کھلتے ہیں

مرا ایمان ہے یہ اس میں شک توبہ معاذ اللہ
مرے سرکار کے جود و سخا سے پھول کھلتے ہیں

شبِ معراجِ عالم سرورِ عالم کا کیا ہو گا
دلوں میں جب ہمارے ارتقا سے پھول کھلتے ہیں

بلالی شان پیدا اس میں ہو جاتی ہے بالآخر
دلِ بے کس میں جب نورِ ہدیٰ سے پھول کھلتے ہیں

Marfat.com

ابھی تو نے نگاہِ اولیاء دیکھی نہیں پیارے
ارے ظالم نگاہِ اولیاء سے پھول کھلتے ہیں
گلستاں صرف ان کے دم قدم سے ہے تر و تازہ
یہ سب مسرور ان کی خاکِ پا سے پھول کھلتے ہیں

آج ہے آقا وہی چنگ و رباب و مے کا زور
ہے وہی دورِ جہالت، ہے وہی ظلم و ستم
کشتیِ اُمت ہے اور باطل کی موجِ تند و تیز
کوئی خالد کوئی طارق یا شہنشاہِ امم

Marfat.com

کر عطا یا رب مجھے صبر و قرار
ختم کر دے میرے دِل کا انتشار
سُن مری فریاد اے پروردگار
ہوں مَیں تیرا بندۂ زار و نزار
اپنی رحمت سے دکھادے اے خدا
گلستاں کو اب مِرے تازہ بہار
یا الٰہی دے سکُوں دِل کو مِرے
یہ جہاں میرے لئے کر سازگار
میری ہو ہر آرزو پوری خدا
تا قیامت کر نہ مجھکو دِل فگار
مست میں تیری محبت میں رہوں
حشر تک اترے نہ یہ میرا خمار
یا الٰہی تیرے لطفِ خاص کی
رحمتیں مجھ پہ ہوں بے حد و شمار
عاجز و ناچیز میں بندہ ترا
نعمتوں سے مجھ کو کر دے ہم کنار

Marfat.com

سیّد کونین کا صدقہ مرے
کام جو بگڑے ہیں وہ سارے سنوار

صدقہ بوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ کا
دِل سے دُھل جائے مرے غم کا غبار

واسطہ مشکل کُشاؑ کا اے کریمؒ
درد کے دریا سے کر کشتی کو پار

صدقہ حسنینؑ مجھ کو دے اماں
دُور ہو جائے مرا ہر اضطرار

اے خدا خاتونِ جنّتؑ کے طفیل
درد و غم کا اب نہ کر مجھ کو شکار

واسطہ بارہ اِماموںؑ کا تجھے
ختم کر تکلیف میری کردگار

واسطہ ہر انبیاء و اولیاء
میری گردش کا مٹے ہر اک حصار

یا الہ العالمین مسرور کا
نیک ہو جو بھی ہو دنیا میں شعار

Marfat.com

دیدۂ شوق ہم بچھاتے ہیں
جب تصوّر میں آپ آتے ہیں
کیف و مستی میں ڈوب جاتے ہیں
نعت لکھ کر جو گنگناتے ہیں
سوئے طیّبہ جو لوگ جاتے ہیں
اپنا جنت میں گھر بناتے ہیں
سوچتے سوچتے یہ وقت آیا
اب پلاتے ہیں اب پلاتے ہیں
وجد کرتے ہیں آسمان و زمیں
نعت جب ان کو ہم سناتے ہیں
ہوشیار اے ستمگری کے چلن
ان کی زنجیر کھٹکھٹاتے ہیں
حکم ہوتا ہے ان کے رب کا مگر
پھول گلشن میں وہ کھلاتے ہیں
بیٹھ کر ذکرِ پاک میں ان کے
ہم تو جنت میں خود کو پاتے ہیں

Marfat.com

اب تو ان کا علاج ہو جائے
جو غمِ بے کراں ستاتے ہیں
پڑھتے ہیں دو جہان صلِّ علیٰ
نعت مسرورؔ جب سناتے ہیں

یہ وہ ہیں جن کی بڑائی میں قیل و قال نہیں
سمجھ میں آئے جمال اُن کا وہ مجال نہیں
یہ مصطفےٰ و محمد یہ احمد و محمود
مثال ان کی یہی ہے کوئی مثال نہیں

Marfat.com

محمد مصطفٰےؐ سا تاجور آیا نہ آئے گا
مرا ایمان ہے ایسا بشر آیا نہ آئے گا

دو عالم میں کوئی اتنے بڑے کردار کا مالک
عقیدہ بھی ہے ایماں بھی نظر آیا نہ آئے گا

شبِ معراج کہتے تھے فرشتے عرشِ اعظم پر
حسین و خوبصورت اس قدر آیا نہ آئے گا

پلٹ کر رکھ دیا جس نے زمانے کے خیالوں کو
اب ایسا بیکسوں کا چارہ گر آیا نہ آئے گا

جبینِ پاک نے سارا زمانہ کر دیا روشن
محمدؐ سا کوئی رشکِ قمر آیا نہ آئے گا

بنانے پر یہ قدرت بھی جس کے فخر کرتے ہیں
جہاں میں کوئی ایسا مفتخر آیا نہ آئے گا

شہنشاہ دو عالم کی ولادت پر جو آیا تھا
کبھی ایسا یہاں نورِ سحر آیا نہ آئے گا

نہیں ہے کوئی ہمسر حضرت آدم سے عیسٰی تک
حقیقت ہے یہ ایسا مقتدر آیا نہ آئے گا

Marfat.com

یہ ممکن ہی نہیں نجدی سے ہو سرکار کی مدحت
مقفل دل ہے اس کا راہ پر آیا نہ آئے گا
نہیں کی بد دعا سرور دشمن کے کبھی حق میں
رسول اللہ جیسا خوش سیر آیا نہ آئے گا

تھی کہیں گائے کی پوجا تھا کہیں پتھر خدا
چاند سورج اور ستارے سب کے سب تھے دیوتا
دیکھ کر شعلوں کی حدت آگ کو ئی پوجتا
اس طرح معبود اکثر تھے قبیلوں کے جدا

Marfat.com

اے سرورِ کل اب ہم پر یہ احسان خدارا ہو جائے
بُلوا لو مدینے میں اب تو جینے کا سہارا ہو جائے

آنکھیں ہوں منوّر میری اگر دیدار تمہارا ہو جائے
پھر جگمگ جگمگ میری بھی قسمت کا ستارا ہو جائے

اِک بار ادھر بھی چشمِ کرم یا شاہِ مدینہ بہرِ خدا
اِک بار فقط اِک بار مجھے روضے کا نظارا ہو جائے

دنیا ہی پلٹ جائے میری قسمت کا مری پھر کیا کہنا
جھولی کو مری بھرنے کا اگر سرکار اشارا ہو جائے

مشہور سخاوت آپ کی ہے مَیں دَر پہ سوالی آیا ہوں
مِل جائے محبّت آپ کی گر دنیا میں گذارا ہو جائے

بے شبہ وہ عاصی ہو لیکن اس کو نہیں دوزخ کا خطرہ
فرمایا کہ جو پڑھ کر کلمہ اک بار ہمارا ہو جائے

یہ عظمت و دولت جاہ و حشم مسرور سبھی قربان کرے
کیا چاہیئے اس کو اور اگر وہ آپ کا پیارا ہو جائے

Marfat.com

خدارا مجھ پہ احسان سرکارِ دو عالم ہو
کہ ہوں سب ختم یہ درد و الم دل کے نہ اب غم ہو
ملا ہے آپ کے در سے مجھے جو اے شہ خوباں
دعا ہے دل سے میرے درد محشر تک نہ یہ کم ہو
زمیں و آسماں پر ہر طرف ان کی حکومت ہے
نہیں باقی کوئی گوشہ جہاں ان کا نہ پرچم ہو
سخاوت آپ کی سرکار مشہور زمانہ ہے
گداگر ہے در پہ جو کوئی بھی ہو وہ کیوں نہ حاتم ہو
میں پہنچوں آپ کے در پر مگر اس شکل و صورت سے
پھٹا دامن گریباں چاک میری آنکھ پرنم ہو
چکھی ہے جس نے مئے عرفانِ احمد کی بھلا اس کو
کہیں سیراب کر سکتا ہے چاہے ساغرِ جم ہو
تعالی اللہ سمجھا ہی نہیں بے دین رتبہ کو
یہ دل کہتا ہے اس کی ذہنیت پر خوب ماتم ہو
ملے گا حشر میں جب دامن سرکار دو عالم
گنہگاروں کو اے مسرور پھر محشر کا کیوں غم ہو

Marfat.com

آ رہے ہیں وہی جن کا صلّی علیٰ ہر کتاب مقدس میں مذکور ہے
آ رہے ہیں وہ تشریف سردارِ کل جن کی خالق کو ہر بات منظور ہے
آ گیا ہے کلاہ فلک زیرِ پا عظمت و تمکنت ساری کافور ہے
اپنے جامع میں پھولی سماتی نہیں یہ زمیں کس قدر آج مغرور ہے
گلستاں میں نسیمِ سحر دی چلی پھول ہنسنے لگے مسکرائی کلی
غنچہ غنچہ پہ اک تازگی آ گئی برگ و اشجار پر حسن بھرپور ہے
ہیں مؤدب فرشتے کھڑے صف بہ صف حور و غلماں کھڑے ہیں خوشی کے بدف
شخصیت آج مخصوص اک آ گئی خلدِ رعنا ان سجانے پہ مامور ہے
رحمتِ ہر دو عالم سراپا کرم جن کی آمد پہ سارے مٹے رنج و غم
آج آئے وہی تاجدارِ حرم ذاتِ پاک آپ کی فیض گنجور ہے
مست و بیخود ہوتے ہیں زمین و زماں کر رہی ہے صبا آج اٹکھیلیاں
یہ گھڑی ہے خوشا یہ گھڑی آج کی دل سے ہر ایک غم دور ہی دور ہے
آئے ہیں ساتھ اپنے لئے نعمتیں مالکِ خلد و تسنیم و کوثر یہاں
جھوم اٹھی ہے فضائے مکاں لامکاں دونوں عالم کی ہر چیز مخمور ہے
غیر ممکن ہے اسیر زباں کھل سکے غیر ممکن ہے اسکا بیاں ہو سکے
خالقِ کل اسے جانتا ہے فقط میم احمد میں کیا چیز مستور ہے

Marfat.com

آئے گھر آمنہ کے دلارے نبی عرش سے فرش تک دھوم اک مچ گئی
نور نے نور آغوش میں لے لیا شش جہت دیکھئے نور ہی نور ہے

اک نظر اے شہنشاہِ کون و مکاں ظلم کمزور انسان پر پھر ہوا
بن گیا گھر غریبوں کا ماتم کدہ ہر بڑا قصر و ایواں میں سرور ہے

شرک اور بدعت کے نرغے میں غرض انسان تھا
زندگی کیا تھی تلاطم خیز ایک طوفان تھا
نعرۂ حق و صداقت ان دنوں بے جان تھا
آدمی کیا آدمی کے بھیس میں شیطان تھا

Marfat.com

سلام آپ سلطان ہر دو جہاں ہیں
سلام آپ ہی شافع عاصیاں ہیں
سلام آپ باغ جناں کے گلِ تر
سلام و درود اے دو عالم کے سرور
سلام آپ پر اے شہنشاہِ اعظم
سلام آپ پر باعثِ خلقِ آدم
سلام آپ پر فخر عیسٰی و مریم
سلام آپ پر رحمت ہر دو عالم
سلام آپ پر نور و رحمت کے پیکر
سلام و درود اے دو عالم کے سرور
سلام آپ پر آمنہ کے دلارے
سلام آپ پر اے حلیمہ کے پیارے
سلام آپ پر بے کسوں کے سہارے
سلام آپ پر دور غم ہوں ہمارے
سلام آپ پر محرمِ سرِّ داور
سلام و درود اے دو عالم کے سرور

Marfat.com

محمدؐ مصطفےٰ وجہ وجود عالم امکاں
خدا خود اس کا شاہد ہے اٹھا کر دیکھ لو قرآں
اُسی ذاتِ گرامی نے پڑھایا کلمۂ طیّب
قیامت تک نہ بھولے گا مسلماں انکا یہ احساں
انہی کا در ہے جس پر سر شہنشاہوں کے جھکتے ہیں
اسی در سے غریبوں کے ہوا ہے درد کا درماں
زہے قسمت ملے ہیں عاصیوں کو شافع محشر
فراہم ہو گیا بخشش کا ان کی خود بخود ساماں
یہ صدقہ ہے جناب مصطفےٰؐ کا یعنی دنیا پر
برستی ہی رہے گی تا قیامت رحمتِ یزداں
اسی چوکھٹ سے ہو گا ارتقا اپنی بلندی کا
جھکا دے تو جبینِ شوق اسی دہلیز پر ناداں
لگا سکتے ہیں اس کے اوج کا ہم کیسے اندازہ
دیا ہے سربلندی کا ہمیں جس ذات نے عرفاں
نہ کیوں نازاں ہوں اے مسرور ہم اپنے مقدر پر
کہ محشر میں ملے گا ہم کو ان کا سایۂ داماں

Marfat.com

ایک عالم ہوا شش جہت نور کا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے
نور سے نور لو آج ملنے چلا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

کون ماہ لقا آج آنے کو ہے ایک حیرت سی حیرت زمانے کو ہے
دیکھئے تو سہی نور کا سلسلہ عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

جس گھڑی کے لئے آنکھ پتھرا گئی منتظر جسکے تھے وہ گھڑی آگئی
مدعا دونوں عالم کا پورا ہوا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

پتے پتے پہ ہے ایک جیسا اثر نور میں سب نہائے شجر اور حجر
ڈالیاں جھوم اٹھیں ان کو وجد آ گیا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

صف بہ صف حور و غلماں مؤدب ہوئے رونق افروز شاہِ عرب جب ہوئے
اس طرح صحن جنت سجایا گیا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

بام و در باغ رضواں کے روشن ہوئے چمکے ایوان و قصر ایک اک خلد کے
ہر طرف فرش نوری بچھایا گیا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

حق سے باطل کی چالاکیاں پٹ گئیں کفر کی ساری تاریکیاں مٹ گئیں
ایسا قندیل نوری جلایا گیا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

وہ مجسم گئے اس میں شک ہی نہیں عرش اعظم پہ پہنچے نبی بالیقیں
یوں ثبوت اس کا دونوں جہاں کو ملا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

Marfat.com

دو بدو اپنے معبود سے بات کی قاب قوسین شاہدؐ اس بات کی
خود کہا ہے یہ قرآں نے صلی علیٰ عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے
خوب خوشیاں مناؤ آج مسرور تو عبد نے کی ہے معبود سے گفتگو
ساری امت کی بخشش کا حکم آگیا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے

چل رہی تھیں کفر اور الحاد کی سخت آندھیاں
چھائی تھیں چاروں طرف بدحالیاں تاریکیاں
مبتلا تھا ایک پر آشوب عالم میں جہاں
آخری تھیں حق پرستوں کے گلے میں ہچکیاں

Marfat.com

لُطف و کرم سے آپ کے ذرّوں کو جو ہے برتری
اس کے حضور ماند ہے تابشِ مہرِ خاوری
نخوتیں مٹ کے رہ گئیں باقی خودی نہ خودسری
ختم کئے خلوص سے آپ نے جبر و جابری
آپ کے پائے خلق پر سرنگوں روم کا وقار
آپ کے حلم پر نثار ہو گئی شانِ قیصری
ظلمتِ کفر مٹ گئی بجھ گئے شرک کے چراغ
رُعب سے تھرتھرا اُٹھے سارے بتانِ آزری
آپ کی صرف اِک نظر جس کی طرف بھی اُٹھ گئی
اس کے لئے ہے بے اثر گردشِ چرخِ چنبری
یا وہ عرب کا ریگزار یا یہ روشِ روشِ بہار
آپ کی رحمتِ تمام آپ کی بندہ پروری
معجزہ یہ دکھا دیا چاند کو دو بنا دیا
اُمّی لقب نے توڑ کر رکھ دیا سحرِ سامری
آپ کے خلق کی مثال نغمۂ حضرت بلال
دونوں جہاں کی آپ نے بخش دی جنگو سروری

Marfat.com

قوم کو وہ سبق دیا عالم ہوش جاگ اُٹھا
مِل گئی آپ کے طفیل دونوں جہاں کی سروری

آقا رہا نہ اب غلام سب کا ہوا ہے اک مقام
آپ کے در پہ سجدہ ریز آ کے ہوئی تونگری

آیا اگر کوئی حقیر یعنی ستم زدہ فقیر
لطف سے آپ کے ملا اسکو شکوہ قیصری

اپنے کرم کا واسطہ دیکھئے اِک نظر اِدھر
بگڑا ہوا ہے نظمِ قوم پھیلی ہوئی ہے ابتری

اے شہنشاہِ دو عالم آپ پر لاکھوں درود
نازِ انساں فخرِ آدم آپ پر لاکھوں درود
آنکھ رہتی ہے سدا نم آپ پر لاکھوں درود
ختم ہوں مسرور کے غم آپ پر لاکھوں درود

Marfat.com

دیارِ قدس میں وہ جلوہ سامانی سبحان اللہ
ملی ہے نور کی ذرّوں میں تابانی سبحان اللہ

تصدق کر دیا فرمان پر جو کچھ ملا گھر میں
محبت کرنے والوں کی یہ قربانی سبحان اللہ

نہ تھا میں ان کے قابل ہاں مگر لطف و کرم ان کا
مسلسل مجھ پہ جلووں کی فراوانی سبحان اللہ

جنہوں نے دل منور کر دیا سارے زمانے کا
وہ بطحا سے چلے انوارِ عرفانی سبحان اللہ

نہیں ہے دولت کونین اس دولت کے ہم پایہ
ملے جو ان کے در سے چاکِ دامانی سبحان اللہ

ازل ہو یا ابد سب زیرِ سایہ اُس کے ملتے ہیں
یہ سرکارِ مدینہ کی جہاں بانی سبحان اللہ

نہیں آیا کوئی دنیا میں ایسا حاکم اعلیٰ
دو عالم کی ہر اِک شے پر یہ سلطانی سبحان اللہ

کہیں گے خادم سرکارِ طیبہ اس کی نسبت سے
ملا ہے جو مجھے یہ جوشِ ایمانی سبحان اللہ

Marfat.com

بہر لمحہ تصور میں مرے وہ رُوئے انور ہے
خیال مصطفےٰ کی دل پہ طغیانی سبحان اللہ
جہاں مسرور ان کے نور سے معمور دیکھا ہے
مزیّن ہے اسی سے بزمِ امکانی سبحان اللہ

کون آئے وہ کہ خائف جن سے قیصر کا وقار
کون آتے وہ کہ جن سے تاج کسریٰ تار تار
کون آئے وہ کہ عظمت کا نہیں جن کی شمار
کون آئے وہ کہ جو دیں گے غریبوں کو نکھار

Marfat.com

فخرِ دونوں جہاں خاتم الانبیاء احمد مجتبیٰ آپ کا نام ہے
آپ کے ساتھ آئی ہیں وہ رحمتیں رحمتوں سے بھرا آپ کا جام ہے
کیوں نہ ہوں اس میں رعنائیاں ہر طرف جلوہ افروز جس میں ہیں محبوب رب
رحمتوں سے مزین ہے اس کی سحر کس قدر پیاری اس شہر کی شام ہے
آپ کی ذاتِ اقدس نے فرما دیا کوئی ادنیٰ و اعلیٰ و آقا نہیں
جس کا کردار اعلیٰ ہے اعلیٰ وہی کتنا انصاف میں ڈوبا پیغام ہے
خدمتِ خلق خوش ہو کے کرتے ہیں جو نیک بندے ہیں وہ اپنے معبود کے
آپ کا حکم ہے وہ تو بوجہل ہیں وقت جن کا یہاں صرف اصنام ہے
دی اندھیروں کے ماحول کو روشنی درسِ خود آگہی آپ ہی نے دیا
آپ ہی نے تو آکر بتایا ہمیں نیک کردار کا نیک انجام ہے
بات روشن ہے سورج کی مانند یہ اور کیا بڑھ کر اس سے ملے معجزہ
آپ نے ہو کے اُمّی جو پھیلائی ہے آج دنیا میں وہ روشنی عام ہے
ابرِ ظلمت چھٹا شامِ غم مٹ گئی شش جہت نور بکھرا بہار آ گئی
آپ کا بھیجنا دورِ تاریک میں خالقِ کل کا بندوں کو انعام ہے
زندگی کے بلا خیز لمحات میں وردِ اسمِ محمدؐ جو میں نے کیا
میرے سر کو بلا دامنِ مصطفیٰ روزِ محشر حسیں کتنا انجام ہے

Marfat.com

دیدہ وری سمجھتے ہیں اس راز کو اس سے انکار کی کوئی صورت نہیں
سامنے جاہلوں کے سرِ رہ گذر کلمۂ حق سنانا بڑا کام ہے

چومتے ہیں فرشتے بھی تیرا قلم سیرتِ پاک وہ تو نے تحریر کی
خوب سے خوب تر اس میں مضمون ہیں نعت کیا یہ تو مسرور الہام ہے

ہوں سلام اُن پر کہ جن سے رونق بزم جہاں
ہوں سلام ان پر کہ جو ہیں زینت کون و مکاں
ہوں سلام ان پر جنہوں نے دی غلاموں کو اماں
ہوں سلام ان پر کہ ہیں جو رہنما بیکساں

Marfat.com

اس شانِ کریمی کے قربان محفل میں جو آتے جاتے ہیں
ابرار بنائے جاتے ہیں سردار بنائے جاتے ہیں
ملتی نہیں جس کی مثل کوئی حضرت کا وہ درسِ اعظم ہے
ہر لمحہ جہاں نیکی کے ہمیں اسباق سنائے جاتے ہیں
یہ ذوقِ یقیٰ یہ نورِ ایمانی جانوں کو ہتھیلی پر رکھ کر
اسلام کا ڈنکا دنیا میں سب یار بجاتے جاتے ہیں
ان ہی سخا کا صدقہ ہے یہ ان کے کرم کا عالم ہے
سب راہِ خدا میں خوش ہوکر اموال لٹائے جاتے ہیں
یہ ان کی محبت کا عالم یوں ان کی نوازش ہوتی ہے
جو غنچۂ دِل مرجھاتے ہیں ہنس ہنس کے کھلائے جاتے ہیں
گو نفسی نفسی ہے لیکن یہ دیکھا محبت کا عالم
محشر میں برائے خلد بریں عشاق بلائے جاتے ہیں
کہتا ہے محبت اسکو جہاں اِک آہ بھی لب تک کیوں آئے
تپتے ہوئے گو میدانوں میں عشاق لٹائے جاتے ہیں
یہ جذبہ کامل کا عالم تاریخ جہاں اس کی شاہد
افراد بہت کم ہیں لیکن دنیا پہ یہ چھائے جاتے ہیں

Marfat.com

وہ خلق صحابہ ملتا ہے مانند نہیں جس کی کوئی
یہ ان کی محبت کا عالم ہر دل میں سمائے جاتے ہیں
مسرور رہیں جو ہر عالم میں کیا بات ہے ان جانبازوں کی
سینوں پہ بنام حق اکثر زخمونکو تو کھائے جاتے ہیں

پستیوں سے ذہنِ انساں جب ہوا یوں داغدار
موج میں اس وقت آئی رحمت پروردگار
اس نے اک قدسی صفت بھیجا جہاں میں شاہکار
آئی جس سے صحنِ گلشن میں بہار اندر بہار

Marfat.com

کانِ جود و سخا خاتم الانبیا
بحرِ فضل و عطاء خاتم الانبیا
سب کا ہیں آسرا خاتم الانبیا
سب کو لیں گے بچا خاتم الانبیا
اس سے بڑھ کر سند اور کیا مل سکے
ہے کلامِ خدا خاتم الانبیا
کیسی عظمت ہے یہ کس قدر شان ہے
پہنچے عرشِ علیٰ خاتم الانبیا
آپ کے مکتبے نے دیا ہے ہمیں
درسِ رحم و وفا خاتم الانبیا
ختم ہے آپ کی ذات پر رہبری
آپ شاہِ ہدیٰ خاتم الانبیا
آپ مولائے کل آپ آقائے کل
کل جہاں آپ کا خاتم الانبیا
خلق کی ابتداء آپ صرف آپ ہیں
آپ ہی منتہا خاتم الانبیا

Marfat.com

آپؐ کو قربِ خالق میسّر ہوا
احمد مجتبیٰ خاتم الانبیا

عاصیوں نام لیواؤں کو آپ نے
بابِ رحمت دیا خاتم الانبیا

روح کو تازگی قلب کو روشنی
تذکرہ آپ کا خاتم الانبیا

ان کو قرآں دیا، عرش پر لے گیا
رب نے ان کو کہا خاتم الانبیا

مجھ کو دکھلائیے روضۂ پاک اب
ہے نبی یہ دعا خاتم الانبیا

عرش پر سب نے مسرور ہو کر کہا
آئے صلّی علیٰ خاتمؐ الانبیاؐ

Marfat.com

میرے خیال کو ہر امتیاز آپ سے ہے
روانیِ طبع میں بندہ نواز آپ سے ہے
مَیں کیا ہوں کچھ بھی نہیں ایک بندہ احقر
ملا جو مجھ کو مقام فراز آپ سے ہے
عروج اور قلم کو مرے ارے توبہ
یہ میری نعت میں سوز و گداز آپ سے ہے
اُجاڑ لگتی تھی کل تک جو خالقِ کل کو
حسین آج وہی بزم ناز آپ سے ہے
زمیں پہ اور بھی خطے حجاز جیسے ہیں
مگر یہ رونق و حسن حجاز آپ سے ہے
یہ رنگ و نکہت و نزہت پہ رونقِ گلشن
یہ جو بھی کچھ ہے یہاں دلنواز آپ سے ہے
خواص بھیجے ہیں خلاقِ دو جہاں نے بہت
نہیں کسی سے جو راز و نیاز آپ سے ہے
نہیں جو ان کا تصوّر تو کیا نماز مری
نماز بھی تو مری جاں گداز آپ سے ہے

Marfat.com

ہر ایک بات عیاں آپ پر دو عالم کی
چھپا ہوا کوئی قدرت کا راز آپ سے ہے
لکھی وہ نعت رہے زندہ حشر تک مسرور
حضور اس کی یہ عمر دراز آپ سے ہے

کون آئے وہ کہ جن سے دور ہو گی تیرگی
کون آئے وہ کہ جن سے شش جہت تابندگی
کون آئے وہ کہ جن سے گلستاں کو تازگی
کون آئے وہ کہ جو دیں گے نئی اب زندگی

Marfat.com

اٹھو غنچہ و گل ثنا ۔ کر رہے ہیں سب اپنی زباں میں سویرے سویرے
سنو کلمۂ نورِ حق پڑھ رہے ہیں سبھی گلستاں میں سویرے سویرے
نگاہوں نے جھک کر ادا کی سلامی ہوا دل کو میرے سکوں کا پیامی
وہی رحمتوں والا اسم گرامی جب آیا اذاں میں سویرے سویرے
صبا ہے کہ اٹھکھیلیاں کر رہی ہے ہنسے غنچہ و گل کلی مسکرائی
ہوا کس کے عشق و محبت کا چرچا یہ کون و مکاں میں سویرے سویرے
دو عالم کو اس پر تصدق میں کر دوں نہیں کوئی شے اس کے بِدمقابل
خدا کی قسم لطف مجھ کو ملا ہے جو ان کے بیاں میں سویرے سویرے
بڑا روح پرور سماں چھا گیا ہے غم و درد سے اک سکوں پا گیا ہے
خیال شہ دوسرا آ گیا ہے جو دل کے جہاں میں سویرے سویرے
مری روح و جاں چشم ایماں محمد میں جس حال میں ہوں مجھے چھوڑ دے تو
میں کس واسطے پھنس کے رہ جاؤں زاہد تری این و آں میں سویرے سویرے
نظر آئے چاروں طرف اک تجلّی ہو نورٌ علیٰ نور ہر سمت اس کی
جو ہو تذکرہ نور احمد کا دل سے کسی بھی مکاں میں سویرے سویرے
جو مسرور ایمان لایا ہے ان پر درودوں کی ڈالی جو پہنچا ہے لے کر
حقیقت یہی ہے کہ آیا بلاشک وہ ان کی اماں میں سویرے سویرے

Marfat.com

زہے آمد آمد زہے خوش نصیبی کہ ہر دل کو کیفِ دوام آ رہا ہے
وہ سردارِ کل لے کے ہمراہ اپنے شراب طہورا کا جام آ رہا ہے
خیالوں کو میرے سکوں مل رہا ہے نگاہیں زمیں پر بچھی جا رہی ہیں
منور ہوتے جا رہے ہیں دل و جاں زباں پر مری کس کا نام آ رہا ہے
سکوں جس کے سائے میں پائیں گے سارے شفاعت کو جسکا کھلا ہوگا پرچم
مناؤ خوشی عاصیو اب جہاں میں وہ سردارِ روزِ قیام آ رہا ہے
بنانے پہ خالق بھی نازاں ہے جسکے دو عالم کو جو باعث فخر ہوگا
حقیقت میں سب مقتدی جس کے ہونگے وہ پیغمبروں کا امام آ رہا ہے
غلاموں کو جو بخش دے گا حکومت لرز جائیں گے دل سلاطیں کے جس سے
ادب سے جھکاؤ جبینِ عقیدت شہنشاہِ عالی مقام آ رہا ہے
حقیقت یہی ہے دو عالم میں کوئی عظیم اتنی ہستی نہ آئی نہ آئے
یہ توقیر و عزت کہ جبریل لے کر خدا کی طرف سے سلام آ رہا ہے
ہے سوئے ادب ان پہ پاؤں کا رکھنا ہر اک ذرّہ خاک ہے برگزیدہ
یہاں سر کے بل چل دل زار کیونکہ مقامِ رسولِ انام آ رہا ہے
نہیں مجھ کو خلدِ بریں کی ضرورت، مری خلد تو آپ کا ہے اشارا
سرِ حشر سرکار صرف اتنا کہہ دیں کہ در کا ہمارے غلام آ رہا ہے

Marfat.com

گئے لے کے عشق نبی جو یہاں سے برستی ہے رحمت مزاروں پہ ان کے
تلاوت شب و روز قرآں کی دیکھی دی عشق آج ان کے کام آ رہا ہے
زمیں پر ہیں مسرور سب جن و انساں فلک پر ہیں آمد سے خوش حور و غلماں
مبارک مبارک کا اِک غلغلہ ہے کہ دنیا میں حسن تمام آ رہا ہے

کون آئے وہ کہ جو قدرت کی جانب سے امیں
کون آئے وہ کہ جو ہیں رحمۃ اللعالمیں
کون آئے وہ کہیں گے جنکو سب ماہ مبیں
کون آئے وہ کہ جن کا نام ختم المرسلیں

Marfat.com

عاشق ہے جس پہ خالقِ اکبر تم ہی تو ہو
مظہر کے اپنے اصل میں مظہر تم ہی تو ہو
جس روشنی سے دونوں جہاں جگمگا اٹھے
اِس روشنی کے ماہ منور تم ہی تو ہو
تمئیز راہِ نیک تم ہی سے ملی ہمیں
راہِ ہدیٰ کے ہادی و رہبر تم ہی تو ہو
اس سمت بھی نگاہِ کرم صرف ایک بار
ہم بے کسوں کے مونس و سرور تم ہی تو ہو
جس سے مہک اٹھا ہے ہر اک گوشہ چمن
واللہ وہ حسین گلِ تر تم ہی تو ہو
اس مرتبہ کو پہنچے کسی کی نہیں مجال
دونوں جہاں میں افضل و برتر تم ہی تو ہو
یہ کائنات بلقعہ انوار تم سے ہے
حسن ازل کی صبح منور تم ہی تو ہو
جس کو بنا کے خالقِ اکبر خود آپ ہی
عاشق ہوا وہ نور کے پیکر تم ہی تو ہو

Marfat.com

مجھ کو ملے گا لازمی پروانۂ نجات
اس واسطے کہ شافع محشر تم ہی تو ہو
مسرور اس پہ رکھتا ہے ایماں خدا کے بعد
سب سے عظیم و اعلیٰ و بہتر تم ہی تو ہو

تھی غرض دنیا میں ہر جانب جہالت زور پر
سینۂ انساں سے اٹھتے تھے گناہوں کے شرر
جنگ کا عفریت چاروں سمت آتا تھا نظر
ایک لمحہ کے لئے خالی نہ تھا شر سے بشر

Marfat.com

مدینے سے نوری ضیا آرہی ہے
جو پیغام خوش قسمتی لا رہی ہے
دل و جاں پہ بن کر گھٹا چھا رہی ہے
معطر معطر ہوا آ رہی ہے
یہ کس کا خیال آ گیا بیٹھے بیٹھے
فضا نور ہی نور برسا رہی ہے
بلا لیجئے اب شہنشاہ طیبہ
کہ دوری دِل زار کو کھا رہی ہے
بس اِک یاد ہے آپکی جو یہاں پر
مرے غمزدہ دل کو بہلا رہی ہے
صبا میرے غم کا بھی پیغام ان تک
مدینے تو ہر روز آجا رہی ہے
بس اتنا اشارہ کبھی دور ہو گی
یہ فرقت جو ہر وقت تڑپا رہی ہے
ہوا ہے یہ مسرور محسوس اکثر
مری نعت ہر ایک شے گا رہی ہے

Marfat.com

کتنی ہے بات ارفع و اعلیٰ ظہورؐ کی
ہر شے میں روشنی ہے محمد کے نور کی

بالا ہے بات حد سے یہ فہم و شعور کی
خاکی ہے یا کہ صورت زیبا ہے نور کی

کر لیں گے بات اور بھی سب مرحلوں کی پھر
تشریح پہلے کیجے غیاب و حضور کی

کرنی ہے بات تجھ کو تو کرو لا مکاں کی بات
کیا بات کر رہے ہو سر کوہ طور کی

خورشید ہو کہ انجم و مہتاب و صبح نو
سب میں ضیاء ہے سرورِ عالم کے نور کی

فوراً ہی مجھ کو سایۂ داماں میں لے لیا
محشر میں بات جب ہوئی میرے قصور کی

دِل میں رکھی ہے میں نے فقط آرزوئے دید
اور آئی بھی کبھی جو کوئی چور چور کی

زمزم کے اور ساقیٔ زمزم کے سامنے
وقعت نہیں ہے کوثر و تسنیم و حُور کی

Marfat.com

چومیں گے ہم بھی روضۂ اقدس کی جالیاں
رحمت جو ہو گئی کبھی ربِّ غفور کی

کیجئے حضور قرب کی نعمت سے اب غنی
تکلیف کھا رہی ہے مجھے دُور دُور کی

طیبہ کے میکدے کی اگر ہے تو لا پلا
ساقی نہ کر تو بات شرابِ طہور کی

مسرور ہُوں کہ ساتھ ہے نعمتوں کا زاد راہ
پروا نہیں مجھے کوئی یومِ نشور کی

گھر میں عبدالمطلب کے آ گیا نازِ خلیل
خَلق میں خُلقِ مجسم حسن میں حسنِ جمیل

باغ رضواں، کوثر و تسنیم اسکی سلسبیل
جس کے در کی آ کے دربانی کرینگے جبرائیل

Marfat.com

دلِ غم زدہ کو پریشانیوں میں یہ کہہ کہہ کے اکثر دیئے ہیں سہارے
کبھی تو نگاہِ کرم ان کی ہوگی کبھی تو کہیں گے کہ ہیں یہ ہمارے

اٹھا تذکرہ ماہ کنعاں جہاں سے حسینانِ عالم ہوئے ماند سارے
نظر آیا جب آفتابِ مدینہ تو منہ سب چھپانے لگے چاند تارے

ہوئی ایک مدت اسی آرزو میں یہی جستجو ہے دعا بھی یہی ہے
کبھی تو الٰہی دکھا دے مجھے بھی وہ روضے کی جالی کے رنگیں نظارے

وہ زلفوں کا عالم معطر معطر معنبر معنبر پسینے کی خوشبو
وہ نورٌ علیٰ نور چہرے پہ رونق وہ کردار اعلیٰ وہ اخلاق پیارے

خوشا وہ کرم ہائے بے حد کا منظر کہ پھیلا ہوا ہوگا محشر میں دامن
وہ اعلان رحمت زہے خوش نصیبی گنہگار آجائیں سائے میں سارے

کہیں حٰم کہہ کر مخاطب کیا ہے کہیں پر پکارا ہے یٰسین و طٰہٰ
یہ عظمت کا ان کی پتہ دے رہے ہیں کلامِ الٰہی میں ہیں جو اشارے

محبت کی بخشیں انہیں وہ ادائیں کہ قربان ہوتے رہے ہر قدم پر
کوئی ان کی کیا ہمسری کر سکے گا ملے سرورِ کل کو جو ماہ پارے

سبق آپ نے ایسا آکر دیا ہے مٹی لعنتِ خواجگی اس جہاں سے
گرے کنگرے قصرِ قیصر کے سارے مٹے رنج و غم ظلم و نظام دھارے

Marfat.com

مست و سرشار ہے رحمت کا سماں آج کی رات ——— کتنے پُر نور ہیں یہ کون و مکاں آج کی رات

صحنِ گلشن میں کھلے پھول تو معلوم ہوا ——— فرشِ مخمل پہ بچھی کاہکشاں آج کی رات

ذرہ ذرہ پہ خوشی سے ہے کچھ ایسی رونق ——— ماہ و انجم کا ہوا اُن پہ گماں آج کی رات

فرش سے عرش تلک بکھرے ہیں انوارِ خدا ——— نورِ احمد بھی ہوا نور افشاں آج کی رات

ہو رہی ہے رُخِ پُر نور پہ ہر چیز نثار ——— غنچہ و گُل ہوں کہ ہو کاہکشاں آج کی رات

اوج تو جو ہے سو ہے، دیکھنا اِس بات کا ہے ——— کِس کے مہماں ہیں شہنشاہِ زماں آج کی رات

دیکھ کر کوثر و تسنیم کے ساقی کا جمال ——— مست و بیخود سے ہوئیں حورانِ جناں آج کی رات

آج تک ڈھونڈے سے ملتی ہی نہیں جس کی مثال ——— مِل رہی ہے وُہ مسلماں کو اماں آج کی رات

اِس سے بہتر نہیں شب کوئی مسلماں کیلئے ——— سر بسجدہ ہوں سبھی خورد و کلاں آج کی رات

آج کونین کی مسرور حدِ فاصل پر
سامنے آئیں گے سب سرِ نہاں آج کی رات

آ گئے صلی علیٰ وہ شاہدِ ربِ انام
جن کے ہاتھوں میں رہیگی دونوں عالم کی زمام
خلق میں بعد از خدا ہو گا بڑا جن کا مقام
ہم گنہگاروں کے ہوں شام و سحر جن پر سلام

Marfat.com

خلق مجسم ، رحمتِ عالم ، مصلح اعظم ، فخرِ دو عالم
نام محمد ، اسمِ اعظم ، ذاتِ محمد ، نورِ مجسم ، شان یہ ہے قرآن کے محرم
مظہر رحمت افضل و اکرم ، سب کے ساتھی سب کے ہمدم ، شرح قرآں ، رحمتِ عالم
اللہ اللہ شانِ معظم ، مانگیں حضوری ابن مریم ، خیر دو عالم فخر آدم
احمد مرسل شافع اعظم ، ساقیٔ کوثر مالک زمزم ، خلق خدا کے محسنِ اعظم
شاہ جہاں سرکار دو عالم ، فیض ہے جاری آپ کا ہر دم
نظم جہاں ہے درہم برہم ، آیا ہے مسرور یہ بیدم
اس دنیا کا لے کر کچھ غم ، رحم و کرم اے رحمتِ عالم
دُور ہمارے ہو جائیں غم ، آؤ پڑھیں ہم مل کر باہم
کتنا احسن کتنا محکم

صلی اللہ علیہ وسلم

نور کے پیکر ، دین کے رہبر ، شافع محشر ، ساقیٔ کوثر
ان کا احساں خلقِ خدا پر ، افضل سب سے سب سے بہتر
کون ہے مخلوقات میں ہمسر ، زیرِ نگیں سب پیر پیمبر
ان کا عاشق خالق اکبر ، مصحف رخ اللہ اکبر
جس سے خجل ہے ماہِ منور ، جسم مطہر زلف معنبر

Marfat.com

کیسا پسینہ مشک سے بڑھ کر، قدرتِ حق کے اعلیٰ مظہر
ہادیٔ برحق خاصۂ داور ، دونوں جہاں کے مالک و سرور
شان ہے یہ محبوب داور ، پاس نہیں ظاہر میں کچھ زر
یہ ہے دیکھو شان تونگر، آیا جو بھی ان کے دَر پر
پایا اس نے جھولی بھر کر ، شان خدا کے مظہر اعظم
صلی اللہ علیہ وسلم

دل کے سخی کردار کے پیکر ، بیٹھے جس دم کھانا لے کر
آیا کوئی بھوکا دَر پر ، خود رہے بھُوکے کھانا دے کر
یہ ہے شان خاصۂ داور ، اللہ اکبر اللہ اکبر
ہے کوئی اخلاق میں بڑھ کر ، لائے زمانہ ایسا رہبر
آؤ دیکھو وہ خندق پر ، سب کے آقا سب کے برابر
کھود رہے ہیں خندق مِل کر ، فرش زمیں ہے ان کا بستر
نان جویں خوراک میں اکثر ، وہ بھی نہیں تو پیٹ پہ پتھر
اللہ اکبر اللہ اکبر ، جن و ملک پڑھتے ہیں برابر
بھیجیں ہم بھی ان پر مِل کر ، ہر لمحہ ہر آن کہیں ہم
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مہرِ درخشاں ، شرحِ قرآں ، نورِ ایماں ، شانِ یزداں
روحِ بہاراں شمعِ شبستاں ، مصدرِ رحمت ختمِ رسولاں
دونوں عالم کے ہیں سلطاں ، وجہِ وجودِ عالمِ امکاں
مصحفِ رخ ہے پورا قرآں ، دیدہ بینا دیکھ کے حیراں
نیرِ ایماں منزلِ عرفاں ، چشمِ خدا بیں خلد بداماں
دونوں جہاں کے اعلیٰ نگراں ، اللہ اللہ حاکمِ ذیشاں
قیصر و کسریٰ لرزاں ترساں ، کیوں ہو اتنے حُسن پہ نازاں
دیکھوگے ہو جاؤ گے حیراں ، شرماؤگے یوسفِ کنعاں
یہ نہیں کوئی خاکی انساں ، نور ہے وہ بھی نورِ یزداں
چمکی جس سے بزمِ امکاں ، جن پر گذرا نورِ رحمٰن
آج بھی روشن ہیں وہ گلیاں ، جاکر دیکھو ان کی بہاراں
پاک ہیں ہے مسرور ثنا خواں ، جان ہو اسکی آپ پہ قرباں
پھرتا ہے با حالِ پریشاں ، کردو اس کے درد کا درماں
اس پر ہو جائے یہ احساں ، دیکھ لے جاکر روضۂ اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم

شاہِ رسالت ، ختمِ نبوت ، شافعِ امت ، مالکِ جنت

Marfat.com

ان کی قربت قلب کی فرحت ، ان کی مدحت حق کی طاعت
ان کی روئت عین عبادت ، کس سے بیاں ہو انکی رفعت
حکمِ ربی ہے یہ حضرت ، طاعت ان کی رب کی طاعت
ان کی عزت رب کی عزت ، ان کی چاہت رب کی چاہت
ان کی رحمت رب کی رحمت ، ان کی عظمت رب کی عظمت
ان سے عقیدت رب سے عقیدت ، ان سے محبت رب سے محبت
ان سے نسبت رب سے نسبت ، حق نے بڑھائی ان کی عظمت
ان پر کر دی ختم رسالت ، ہیں سرکار سراپا رحمت
یہ ہیں مجسّم شانِ رحمت ، رب کی سیرت ان کی صورت
رب کی جنت ان کی جنت ، خلق ہوئی ہے ان کو خلقت
رب کے بندے ان کی امت ، کس کی ہے یہ تاب و طاقت
دیکھے جلوۂ نور قدرت ، کون ہوا مہمانِ قدرت
ہیں لیکن وہ اِک باعظمت ، بن کر آئے ہیں جو رحمت
دیکھو ان کی قدر و رفعت ، ہیں یہ حبیب رب العزت
رب کو ہوئی منظور جو خلوت ، عرش پہ آؤ دیدی دعوت
آج مکمّل ہوگی چاہت ، کتنی بہتر ہے یہ ساعت

Marfat.com

ہونے لگا اظہارِ محبت ، وہم و گماں سے افضل الفت

عرش بنا ہے حجلۂ قدرت

صدقہ جن سے صدق و صداقت ، صدقہ جن کی نیکی عادت

حق نے عطا کی جن کو جنت ، لطف و ترحم جن کی خصلت

جن پہ عیاں کونین کی حالت ، ہم سب پر ہے فرض اطاعت

پوری ہو مسرورؔ کی حسرت، جاگے اسکی سوئی قسمت ، مل جائے کونین کی نعمت

چاہیئے اسکو آپ کی رحمت ، حشر میں کیجیے اسکی شفاعت ، دنیا میں روضہ کی زیارت

اور زباں پر ہو یہ ہر دم ، دیکھوں جمالِ رحمتِ عالم

صلی اللہ علیہ وسلم

زور تھا لا دینیت کا ہر طرف دشنام کا

اس قدر تاریک تھا ماحول ان ایام کا

رات دن پانی کے بدلے دور چلتا جام کا

مضحکہ اڑتا تھا ہر محفل میں عورت نام کا

Marfat.com

رسولِ معظم، شفیع مکرّم خدا کے پیارے، دو عالم کے والی
نہیں آپ سا کوئی بھی دو جہاں میں ہے ذات مقدس مثالی و عالی
وہ چمکا ہے مثلِ مہ و خور جہاں میں وہ جس نے حبیب خدا سے جلا لی
مرض اس کا مانندِ کافور اڑا ہے درِ پاک سے جس کسی نے دوا لی
یہ تعلیم ابرِ کرم جس کو کہیئے چلا جو بھی اس پہ دھلے اسکے عصیاں
یہ قانون قانونِ قدرت دیا ہے تمدن کو قانون ہے یہ مثالی
جہاں کی ہر اک شے تصرف میں اسکے دو عالم بھی اسکے ہے خالق بھی اس کا
درِ مالکِ خلد و کوثر پہ جس نے پہنچ کر بصد عجز گردن جھکا لی
بنا کوئی صدیق، فاروق کوئی، غنی ہے کوئی، کوئی مشکل کشا ہے
یہ جود و کرم کہ غلام آگیا تو عطا اس کو کر دی ہے شان جلالی
وہ داتا ہوں خواجہ ہوں گنج شکر ہوں وہ ہندالولی ہوں کہ مخدوم صابر
چلا آپ کے جو بھی نقشِ قدم پر خدا کی قسم اس نے قسمت بنا لی
نگاہوں کی ٹھنڈک دلوں کی سکوں ہے سند ہو گی عشاق کو روزِ محشر
اسے چوم کر باغِ رضواں خرید و وہ رحمت کا چشمہ ہے روضے کی جالی
وہ اوصاف جن سے مزین ہے دنیا وہ اخلاق و عادت، جہاں جگمگایا
کرم بار اخلاق ایسا کہ جس سے بصارت نظر نے دلوں نے ضیا لی

Marfat.com

جدھر بھی نگاہیں اٹھیں گلستاں میں سر عرش ہو کہ زمین و زماں میں
ہر اک سمت ذکر آپ کا ہو رہا ہے وہ گلشن ہو برگ و شجر ہوں کہ ڈالی
منور منور جہاں جالیاں ہیں جہاں سبز گنبد کی تابانیاں ہیں
دعا ہے جہاں پر برستی ہے رحمت وہ بستی دکھا دے خدا نور والی
ہر اک غنچہ و گل شجر بھیجتے ہیں خدا بھیجتا ہے حجر بھیجتے ہیں
نبی مکرم پہ قرآں میں ہے بہر لمحہ بھیجو درودوں کی ڈالی
وہ چہرہ کہ شرمندہ خورشید جس سے وہ رخسار جن پر مہ و نجم قرباں
حریر اور کم خواب جس پر تصدق وہ دوش مبارک پہ کملی ہے کالی
الٰہی بحرمت شہنشاہ طیبہ اندھیرا مٹا یہ دکھا منہ سحر کا
جو توفیق ہو تو دعا میں یہ مانگوں پکڑ کر کسی روز روضے کی جالی
ہر اک سمت تاریکیاں چھا رہی ہیں مٹے جا رہے ہیں منور سویرے
کرن کوئی خورشید کی سرورِ کل ہمارے سروں پر شب تار آلی
زمانے نے جور و ستم خوب ڈھایا بساط غلط رہبروں نے بچھا لی
درِ پاک پر راہرو آ پڑے ہیں مدد المدد اے غریبوں کے والی
غضب یہ نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے جو تعلیم دی آپ نے اب اسی کی
غلط عالموں نے شہنشاہ طیبہ غلط کر کے تفسیر مسند سنبھا لی

Marfat.com

شریعت سے بس دور کا واسطہ ہے زر و مال ان کا خدا بن گیا ہے
انہیں سیدھی دکھلایئے راہ آقا کہ راہ غلط اب انہوں نے نکالی
جنہیں پاسبانِ دل و جان سمجھے وہی دشمن دین و ایمان نکلے
جسے راہبر ہم نے اپنا بنایا صلیب ستم بس اسی نے اٹھالی
یہ اسٹالنوں لینِنوں کے مقلد چڑھاتے ہیں جو ہر طرف سرخ سورج
فقط نام کے اب مسلمان ہیں اب دل اسلام سے ہو گئے ان کے خالی
کوئی راجہ داہر کا بیٹا بنا ہے پوجاری ہے انجلس و لینن کا کوئی
ہوئے منحرف سارے اسلام سے یہ ہیں اسلاف کے نام اب انکو گالی
میں دعوے سے اس بات کو کہہ رہا ہوں ہمیشہ سے دعویٰ رہا ہے یہ میرا
نہیں کوئی اسلام سے بڑھ کے مذہب ہے قانون اسلام بے حد مثالی
جو قانون کمیون سے مل رہا ہے نہیں اس کی اس سے زیادہ حقیقت
کہ لے کر زر نقد جیبوں سے کچھ کی جمع اپنے کھاتے میں کچھ نے کرالی
جو محنت کشوں کو عطا کی گئی ہے جو انساں کو اسلام میں مل رہی ہے
جو قانونِ انگلش کو پڑھ کر کے دیکھا نہیں ہیں نہیں یہ مراعات عالی
کبھی کھیلتی تھی جو تیر و سناں سے تھی تلوار اور تیغ ہاتھوں میں جس کے
وہی قوم بے راہ دیکھی گئی ہے عجب اس نے طرز حکومت نکالی

Marfat.com

ستم خود یہ یہ کس قدر کر رہی ہے بنا اس کا سبب نا جگانا ثقافت
زر و مال کے پڑ گئے چکر میں اس نے بساط غلط کار ہر سو بچھالی
بنا سوشلسٹوں کا ساتھی کوئی اب پڑھے کوئی کمیون کا مینی فسٹو
یہ کیا ہے خدا کے لئے یہ تو سوچو نظر اصل سے آج سب نے ہٹالی
شریعت کے قانون سے منحرف ہے یہودی کا قانون منظور اس کو
مادے کو خالق کا دیتا ہے درجہ ہے قومی مدبر کی منطق نرالی
یہ خطہ تو حاصل کیا اس لئے تھا یہاں ہو گا ہر سمت اسلام رائج
ارادہ تھا یہ رہبرانِ وطن کا بنائیں گے دنیا میں اس کو مثالی
کریں گے یہاں حکم قرآں کا نافذ محمد کے دیں کے بجائیں گے ڈنکے
وہی سرزمیں آج بدقسمتی سے ہے تصویر جیسے ہو کوئی خیالی
نہ قائد کے اقوال کی قدر اس میں نہ علامہ اقبال کے فلسفے کی
ہر اک سمت لادینیت افراتفری ہر اک نے یہاں راہ اپنی بنالی
نہ اب ملک میں وہ فقہ حنفیہ ہے نہ قرآن پر نہ حدیثوں پہ ایماں
نہ فاروق اعظم کا جذبہ ہے باقی نہ باقی رہی اب وہ روحِ بلالی
دعا کوئی اعجاز سرکار کوئی بچے یہ وطن میرا لادینیت سے
خدا را نگاہِ کرم اس پہ ایسی کہ ہر دل کا ہو جائے احساس عالی
گنہ گار ہے یہ خطا کار بھی ہے نہ لوٹائیے ہاتھ خالی اسے اب
کرم اے دو عالم کے آقا کرم اب یہ مسرور آیا ہے بن کر سوالی

Marfat.com

دُور رہ کر سکُوں کیسے آئے مجھے میری جانِ تمنّا مدینے میں ہے
جس پہ قرباں دِل جاں فدا ہو گئی، وُہ مرا حُسنِ یکتا مدینے میں ہے
جس کے رُخسار شمس و قمر سے حسیں، جس کا چہرہ سحر جس کی روشن جبیں
جس کی زلفوں کی تعریف واللیل ہے، نور کا وُہ سراپا مدینے میں ہے
ساتھ آئی ہیں جس کے بڑی برکتیں، جس کے دامن میں دُنیا کی سب نعمتیں
جس کی محشر میں کام آئیں گی رحمتیں، وُہ شہنشاہِ اعلےٰ مدینے میں ہے
یہ دوا پھینک دو، شیشیاں توڑ دو، مجھ کو چارہ گرو تم یُونہی چھوڑ دو
تم مرض کو نہ میرے سمجھ پاؤ گے، اِس مرض کا مداوا مدینے میں ہے
کوئی منگتا پھرا ہے نہ خالی پھرا، جس کے دَر سے نہ خالی سوالی پھرا
جس نے خواہش سے زیادہ ہمیشہ دیا، وہ غریبوں کا آقا مدینے میں ہے
اس کے ذرّات مہر و مہ و کہکشاں، ہر طرف نور ہی نور کا ہے سماں
وادیٔ باغِ رضواں بہشتِ بریں، چل کے دیکھو تو کیا کیا مدینے میں ہے
یہ نہیں اور میں، جو ہے اِس میں چلا، اور شہروں کو کب یہ مقدر ملا
اللہ! اللہ تقدیر اِس شہر کی، گھر رسُولِ خُدا کا مدینے میں ہے
کوئی آیا نہ آئے حسیں دوسرا، حُسن کی جس کے یوں ہو گئی انتہا
جس پہ شیدا ہُوا خود بنا کر خُدا، وہ حسین و دل آرا مدینے میں ہے
مطمئن کیوں نہ ہوں ہم اِس اعلان سے، صاف ظاہر ہے یہ بات قرآن سے
ہے مدینے میں تفسیر مزمل شرح، یٰسین و طٰہٰ مدینے میں ہے

Marfat.com

جو محبت سے اس شہر میں جائینگے، اپنا دامن مُرادوں سے بھر لائیں گے
دین و دُنیا وہاں جو بھی مانگیں ملے، کیونکہ ملجا و ماویٰ مدینے میں ہے
بات یہ بھی بجا ہے جو تونے کہی، فرض مسرُور کعبہ کا جانا سہی
یہ بتا کیوں نہ جاؤں میں پہلے وہاں، جبکہ کعبے کا کعبہ مدینے میں ہے

اٹھ رہی تھیں بحرِ ظلم و جور میں طغیانیاں
چھا رہا تھا چاروں جانب بربریت کا سماں
تھیں رسوم ایسی عرب میں جنکا منظر الاماں
قتل کر دیتے تھے نوزائیدہ اکثر بچیاں

Marfat.com

غنچہ و گل پہ ہر سمت رونق ملی مست گلشن میں دیکھی صبا ہر قدم
اس مدینے میں رحمت کا مسکن ہے جو مسکراتی ہے جس میں فضا ہر قدم
آئے سرتاپا جس دم جمالِ خدا خیر مقدم ہوا نور کا ہر قدم
رقص کرنے لگے جھوم اٹھے دو جہاں لامکاں کو سجایا گیا ہر قدم
یہ سفر مرحبا مرحبا ہر قدم آ رہی تھی برابر صدا ہر قدم
آؤ نزدیک اور آؤ نزدیک ترسن رہے تھے حبیبِ خدا ہر قدم
کتنا ملحوظ تھا احترام بشر عرش کی سمت خیرالبشر جب چلے
ہر قدم قدسیوں کی جمی تھیں صفیں ساتھ جبریل خدمت کو تھا ہر قدم
ساری جذبات و احساس کی بات ہے اسکا آساں سمجھنا نہیں دوستو
وہ وفورِ محبت میں عشاق کا روضۂ پاک کو چومنا ہر قدم
یہ وہ ہیں جو ترستے تھے دیدار کو بات یہ درد دوری کی غماز ہے
گنبد پاک کی سمت جاتے ہوئے سب کا بے ساختہ جھومنا ہر قدم
مجھ کو گھیرے تھے سیلاب درود الم المدد یا رسولِ خدا جب کہا
رحمتیں میرے نزدیک آتی گئیں مجھ کو ملتا گیا آسرا ہر قدم
ہر نفس مصطفٰے مصطفٰے میں کہوں مجتبٰے مجتبٰے دل پکارے سدا
جب مدینے بلائیں وہ سردار کل میرے لب پر ہو صلی علی ہر قدم

Marfat.com

کس قدر شان سے زائرینِ حرم جانبِ روضۂ سرورِ کل چلے
دِل جِلا پا گیا آنکھ روشن ہوئی نور چہرے پہ بڑھتا گیا ہر قدم

یہ بہاریں جنہیں کہئے راحت فزا وہ نظارے کہ جن پر نگاہیں فِدا
وہ دربار کی مرحبا رونقیں نور ہی نور دیکھا گیا ہر قدم

میں اگرچہ ملوث گنا ہوں میں ہوں مہرباں پھر بھی ہیں مجھ پہ آقا مِرے
ان کا جود و کرم مجھ پہ ہر وقت ہے انکی ہوتی ہے مجھ پر عطا ہر قدم

کاش مقصد ملے زندگی میں مرا میں بھی روضے کی جالی کو اب چوم لوں
اے سخی اب مدینے میں بلوائیے میری ہے ایک ہی التجا ہر قدم

تجھ پہ مسرا ور لطف و کرم جب ہوا تیرا دامن مرادوں سے بھر جائے گا
تیری بگڑی ہوئی بات بن جائیگی، پورا ہوگا ترا مُدعا ہر قدم

دل و نگاہ کو راحت ہے گفتگوئے رسول
سدا اماں کی پس مرگ آرزوئے رسول

وہ امتی ہوں کہ امت کے ہوں رسول و نبی
نگاہیں روزِ جزا سب کی ہونگی سوئے رسول

Marfat.com

ہادیٔ و برتر دین کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم
ساقیٔ کوثر شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم

دل کی تمنا ہے یہ سرور صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھتا رہوں روضہ پہ برابر صلی اللہ علیہ وسلم

دل میں جا گی میرے محبت کردوں فدا کونین کی دولت
آپ پہ میں اے حق کے دلبر صلی اللہ علیہ وسلم

فرش پہ جلوہ عرش پہ جلوہ کتنا حسیں ہے چہرۂ زیبا
نور اول شمع منور صلی اللہ علیہ وسلم

دولت و ثروت لونڈی گھر کی صبر و قناعت آپ کے گھر کی
پیٹ پہ پتھر ٹاٹ کا بستر صلی اللہ علیہ وسلم

راہ نمائے منزل عرفان نور مسلماں تنویر ایماں
مرشد کامل سچے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم

مظہر وحدت چشمۂ رحمت محسنِ عالم روح محبت
خیر دو عالم خلق کے پیکر صلی اللہ علیہ وسلم

اس سے بڑا کیا معجزہ ہوگا آپ کے برحق ہونیکا
بول اٹھے ہاتھوں کے پتھر صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

جن و ملائک حور و غلماں لوح و قلم یا عرش بریں ہو
سب کا وظیفہ ہے یہ اکثر صلی اللہ علیہ وسلم

مٹ جائیں دنیا کے الم سب عقبیٰ سے ہو جائیں بے غم
کرتے رہیں جو ورد برابر صلی اللہ علیہ وسلم

نور مجسم جسم مطہر چہرۂ زیبا اللہ اکبر
شرمندہ ہے ماہ منور صلی اللہ علیہ وسلم

منبع عرفاں مصدر رحمت ایک نظر للہ ادھر بھی
اب تو جگا دو سویا مقدر صلی اللہ علیہ وسلم

دیکھوں مدینے کی ہیں گلیاں دن وہ دکھائے خالق اکبر
سامنے ہو روضہ کا منظر صلی اللہ علیہ وسلم

عظمت و ہیبت شان و رفعت آپ کی وہ ہے سامنے جس کے
کچھ بھی نہیں ہے کسریٰ و قیصر صلی اللہ علیہ وسلم

کتنی حسین تصویر بنی ہے حسن میں یکتا شان میں بہتر
جھوم اٹھا ہے خالق اکبر صلی اللہ علیہ وسلم

آپ سے ہر جانب ہے رونق دونوں عالم کی ہو زینت
گلشن یزداں کے ہو گل تر صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

آپ کی چوکھٹ پہ جو آیا اُس نے جو مانگا سو پایا
جود و سخا کے منبع و مصدر صلی اللہ علیہ وسلم

چشمِ کرم ہو جائے مجھ پر دیر ہے کیوں اے شاہِ مدینہ
ختم پریشانی ہو سرور صلی اللہ علیہ وسلم

ماند پڑا ہے نجمِ سحر بھی حیراں حیراں شمس و قمر بھی
دیکھا جب سے روئے منور صلی اللہ علیہ وسلم

آرزو ئے سرور ہے، سرور آپ کا دیکھے روضۂ اطہر
اور پڑھے جالی کو پکڑ کر صلی اللہ علیہ وسلم

چھائی تھی احساسِ انسانی پہ اِک بوجھل فضا
دَورہ تھا مناتِ ولات کا زرتشت کا
ہو چکا تھا ہر طرف پت جھڑ حیا و شرم کا
ہر بُرائی جو بھی ممکن تھی وہ ہوتی برملا

Marfat.com

گذر رہی تھی جو دل پر انہیں سنا کے رہے
شفیع روزِ جزا کے حضور جا کے رہے

دیارِ سرورِ کل میں یہ عالمِ عشاق
ہر اک قدم پہ ہر اک لمحہ مسکرا کے رہے

گنہ گار تھے محشر میں ہر طرف خائف
مگر وہ سارے گنہ گار بخشوا کے رہے

وہ جن کی عظمتیں جھکتی نہ تھیں کہیں لیکن
درِ کریم پہ اپنی جبیں جھکا کے رہے

نہ کوئی شکوہ کیا ہے نہ اشک آنے دیتے
غمِ جدائی کو دل میں دبا دبا کے رہے

کچھ اس میں اور بھی پوشیدہ راز ہوں گے مگر
قریب اپنے وہ محبوب کو بلا کے رہے

نہ ڈگمگائے کہیں پر نہ کوئی لغزش کی
جو مصطفٰے کے تھے عاشق وہ مصطفٰے کے رہے

ہم ان کے بندے ہیں اور اس پہ فخر ہے، ان کا
گلے میں طوقِ غلامی ہمیشہ پا کے رہے

Marfat.com

وہ خود بھی کتنی بڑی عظمتوں کے مالک تھے
سروں کا تاج غلاموں کو جو بنا کے رہے
ہمیشہ ذکر رہے ایسے نور والوں کا
ہمارے سر سے جو تاریکیاں مٹا کے رہے
بہ فیض سید ہر دو جہان اے مسرور
تھے جس قدر غم و آلام سر سے جا کے رہے

Marfat.com

سب نے مل کر یہ معراج کی شب کہا خاتم الانبیاء آگئے مرحبا
آپ ہیں خُلق ہی خُلق مہر و وفا آپ شمس الضحیٰ آپ نور الہدیٰ
آپ سے روشنی دونوں عالم میں ہے بن کے کونین میں آئے بدرالدجیٰ
آپ نے آ کے پُرنور دل کر دیئے آپ سے بزم عالم میں پھیلی ضیا
غربت و یاس میں سب کے ہمدم بنے آپ کے گھر سے نکلے ہیں جُود و سخا
کوئی دنیا میں آیا نہ آئے کوئی آدمی آپ سا آپ کی شان کا
آپ کی ہمسری اور خاکی کرے اس نے مرنا نہیں ہے تو پھر اور کیا
ایک مرتد کو کیسے پیمبر کہیں ہم سنیں کیسے یہ کلمہ ناروا
مردِ مومن کے دِل کو جو تکلیف دے کیوں نہ ایسے کی گردن کو کر دیں جدا
میرا ایقان ہے میرا ایمان ہے کوئی دنیا میں ہمسر نہیں آپ کا
سخت جھوٹا ہے کذاب ہے مفتری کوئی دعویٰ جو کرتا ہے اِس قسم کا
اِک نہ اِک دن مدینے بلائیں گے وہ اک نہ اِک دن سنیں گے مری التجا
ہیں مجیز و کُل کے مسرور مالک وہی وہ بزرگ و برتر ہیں بعد از خدا
میری جھولی کسی روز بھر جائے گی میں کہ ہر وقت ہوں انکے در کا گدا

میری مسرور کشتی کنارے لگے
میری کشتی کے ہیں مصطفیٰؐ ناخدا

Marfat.com

تضمین بر نعت حضرت جامیؒ

خدا کے واسطے اِک التجا سن
یہ اپنی چھوڑ کر مستی بھری دھن
مرے درد و الم کے کچھ گہر چُن
پریشان حال سے یہ کر تعاون
نسیما جانب بطحا گذر کن
ز احوالم محمدؐ را خبر کن

مجھے دوری کا غم ہے یا محمدؐ
رواں آنسو ہیں پیہم یا محمدؐ
ہوا دامانِ دل نم یا محمدؐ
مرا یہ درد ہو کم یا محمدؐ
توئی سلطانِ عالم یا محمدؐ
ز راہ لطف سوئے من نظر کن

نہیں بھاتے ہیں یہ یہ امروز و فردا
ہوئی مدت کہ ہوں شوق سراپا
محبت کا یہی ہے اب تقاضا
کہ تحفہ روح کا میری تو لے جا
ببر ایں جانِ مشتاقم در آں جا
فدائے روضۂ خیر البشر کن

ملا ہے اس کو وہ دامانِ رحمت
ہوئی مسرور یہ ہر اک عنایت
ہے محبوبِ خدا کی دل میں چاہت
نہیں بڑھ کر کوئی اس سے سعادت
مشرف گرچہ شد جامی ز لطفت
خدایا ایں کرم بار دگر کن

Marfat.com

تضمین نعت شریف حضرت امیر خسرو

بچھی تھی نور کی چادر فلک سے فرش تک پیہم
ہر اک جانب تھی خوشبو مشک و عنبر کی وہاں برہم
فضا پُرکیف تھی چھایا تھا ہر جانب عجب عالم
کوئی بیہوش و بے خود، کوئی دیوانہ، کوئی بیدم
نمی دانم چہ منزل بود، شب جائیکہ من بودم
بہر سُو رقصِ بسمل بود، شب جائیکہ من بودم

بیاں کیا ہوں وہاں پر تھے بڑے پُرکیف نظارے
ہر جانب وہاں عشاق تھے، منظر تھے کیا پیارے
جو دیکھے نقد جان و دل، محبت میں وہیں ہارے
کچھ ایسے تھے وہاں بڑھ چڑھ کے اک سے ایک شہ پارے
پری پیکر نگارے سرو قد و لالہ رخسارے
سراپا آفتِ دل بود، شب جائیکہ من بودم

نہ میرا کوئی ہمدم تھا وہاں، کوئی نہ تھا پرساں
دلِ شوریدہ، لرزہ تھا، نگاہیں تھیں مری حیراں
نظر آتا تھا قسمت پر ہر اک اپنی وہاں نازاں
بھری محفل میں مَیں ہی تھا اکیلا بے سروساماں
رقیباں گوش بر آواز، اُو در ناز و من ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بود، شب جائیکہ من بودم

مزیّن نور سے تھا ہر طرف باغِ جناں خسرو
جدھر اٹھتی نظر بکھری ہوئی تھی کہکشاں خسرو
سجے تھے باغ جنت کے گلوں سے آسماں خسرو
وہاں دیکھا کہ سب مسرور تھے پیر و جواں خسرو
خدا خود میرِ مجلس بود اندر لامکاں خسرو
محمدؐ شمعِ محفل بود، شب جائیکہ من بودم

Marfat.com

تضمین نعت جناب حضرت جامیؒ

عطا کر الٰہی خیالِ محمدؐ مجسم بنا دے خصالِ محمدؐ
دو عالم ہیں زیرِ جمال یہ پڑھتے تھے ہر دم بلال محمدؐ
جہاں روشن است از جمال محمدؐ
دلم زندہ شد از جمال محمدؐ

دنیا بھی اس کی اسی کی ہے عقبیٰ کہ جس نے جمال محمدؐ کو دیکھا
جو لمحہ بھی ان کی محبت میں گذرا وسیلہ وہی باغ رضواں کا ہوگا
خوشا چشم کو نبگرد مصطفےٰؐ را
خوشا دل کہ دارد خیال محمدؐ

بڑے انبیاء اولوالعزم آئے رسولؐ مکرم بھی تشریف لائے
زمانہ مگر کوئی ایسا دکھائے قسم جس کی عظمت کی اللہ کھائے
خوش آں مسجد و مدرسہ و خانقاہے
کہ دروے بود قیل و قال محمدؐ

ملی اس صلے میں بقائے دوامی بنا ان کا مسرور جب سے پیامی
زہے اوج اس کا زہے یہ غلامی کہ ارض وسما دے رہے ہیں سلامی
بصدق وصفا گستہ بے چارہ جامی
غلامِ غلامانِ آل محمدؐ

Marfat.com

تضمین بر نعت حضرت امیر خسروؒ

خائف شکوہ خاوری ایسی تجلّی گستری — حیراں نظامِ کافری باطل طلسمِ سامری
اللہ رے یہ خسروی یہ برتری یہ سروری — حیرت میں چرخِ چنبری قدرت کی یہ صنعت گری

اے چہرۂ زیبائے تو رشکِ بتانِ آزری
ہر چند وصفت می کنم در حسن ازاں زیبا تری

لب آپ کے شہد و شکر دنداں درخشندہ گہر — عارض ہیں یا گلہائے تر ٹھہرے نہ چہرے پر نظر
کیا چیز ہے نجمِ سحر شرمندہ ہے حسنِ قمر — دل نے کہا بے ساختہ خیر البشر خیر البشر

ہرگز نیاید در نظر نقشے ز رویت خوب تر
شمسے نہ دانم یا قمر یا زہرہ و یا مشتری

تعریفِ سرکارِ جہاں کرنے لگے کوئی رقم — بھر جائیں لوحِ ارض سب گھس جائیں دنیا کے قلم
دیباچۂ صدق و صفا عنوانِ اخلاقِ اتم — اے منبعِ جود و سخا اے مائلِ لطف و کرم

آفاقہا گردیدہ ام مہرِ بتاں ورزیدہ ام
بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

دیکھی جو صورت آپ کی بھولا برہمن کافری — یہ حسن سبحان الذی بت کر سکیں کیا ہمسری
رفتار اللہ غنی شرما گئے کبکِ دری — وہ تابشِ انوارِ حق جس سے خجل حور و پری

نواز پری چابک تری وز برگِ گل نازک تری
وز ہر چہ گویم بہتری حقا عجائب دلبری

Marfat.com

میں کرسکوں مدحت بیاں اے کاش مل جائے زباں　　میرا قلم ہو ترجماں یہ حوصلہ میرا کہاں
اے محسن کون و مکاں اے ہادیٔ کل بے گماں　　روح روانِ عاشقاں اے وجہ تخلیقِ جہاں

اے راحت آرام جاں با قد چوں سرو رواں
زیں سان مرو دامن کشاں کآرام جانم می بری

ایسا جمیل و خوبرو کوئی ہمیں دکھلائے تو　　ایسا خلیق و نیک خواس دہر میں پھر آئے تو
ایسا حلیم و منکسر دنیائے فانی پائے تو　　منزل نمائے راہ حق لاریب نقش پائے تو

عالم ہمہ یغمائے تو خلقے ہمہ شیدائے تو
آں نرگس شہلائے تو آوردہ رسم کافری

کیا کرسکوں اسوقت کی میں ترجمانی یا نبی　　چادر تجلی تھی نور کی طاری تھی ہر سو سرخوشی
نزدیک تھے اللہ کے دوری تھی بس قوسین کی　　اک بات یہ اسوقت کیا بندے سے خالق نے کہی

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تاکس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

اے شافع روز جزا اے صاحب جود و سخا　　اے مصطفےٰ اے مجتبیٰ اے پیکر صبر و رضا
اے مظہر نور خدا اے ابتدا اے انتہا　　مسرور در پر آپڑا للہ چہرہ تو دکھا

خسرو غریب است و گدا افتادہ در شہر شما
باشد کہ از بہر خدا سوئے غریباں بنگری

Marfat.com

تضمین حضرت قدسی رح

بکھرے ہیں چاروں سمت غموں کے یہاں شرر ‏ ‏ رحم و کرم حبیب خدا حال زار پر
دن رات ہو رہے ہیں ہمارے غلط بسر ‏ ‏ اس تیرگی میں ہم کو دکھا دیجئے سحر
ہم عاصیوں پہ لطف وعنایت کی اک نظر
یا صاحب الجمال و یا سید البشر

شرمندہ جس کے سامنے ہیں انجم و قمر ‏ ‏ کس منہ سے میں کہوں کہ ہے وہ چہرہ بشر
آتا نہیں ہے کوئی مقابل مجھے نظر ‏ ‏ وہ حسن پر جلال کہ ثانی نہیں دگر
خالق کے شاہکار شہنشاہ بحر و بر
من وجہک المنیر لقد نور القمر

ان کے ہی دم سے ارض و سما کو ملی نمو ‏ ‏ ایسا دیا ہے خالق اکبر نے رنگ و بو
تھکتی نہیں زباں ہو اگر ان کی گفتگو ‏ ‏ اب تو ہے صرف ایک مرے دل کی آرزو
مسرور جا کے طیبہ میں گائے یہ کو بکو
لا یمکن الثناء کما کان حقہ

ہم ہیں غلام در کے ہمیں تو ہے یہ خبر ‏ ‏ کوئی ایسا، نہ ایسا ہوا کوئی معتبر
دونوں جہاں کو ذات مقدس ہے مفتخر ‏ ‏ آنے کو آئے بندہ حق یوں تو بیشتر
آئے گا بعد میں نہ ہوا کوئی پیشتر
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

Marfat.com

تضمین بر نعت حضرت جامیؒ

شافع روزِ جزا مرشد پاکاں مددے
سرورِ دونوں جہاں مہرِ درخشاں مددے
رہبرِ دیں ہدیٰ ہادیٔ دوراں مددے
مجھ پہ کر دیجئے اب سایہ داماں مددے
یا محمد بمن بے سرو ساماں مددے
قبلہ دیں مددے کعبہ ایماں مددے

کوئی حالت نہیں اس دور میں آقا اپنی
اب تو امداد کو پہنچو کہ مری جاں پہ بنی
بھر دو کشکول مرادوں سے مرا دل کے غنی
میرے سرکار بنا دو مجھے قسمت کا دھنی
لیس فی غیرک یا سید مکّی مدنی
سوئیم افگن نظرے برمن حیراں مددے

مجھ پہ ہے غربت و افلاس کا حملہ پیہم
حسرت و یاس کا چھایا مرے دل پر عالم
کھائے جاتا ہے مجھے میرے گناہوں کا الم
میری جانب بھی خدا کے لئے اک نظر کرم
عاصیم بر گنہ ام سخت غریبی دارم
رحم فرما بہ غریبی بہ غریباں مددے

دشمنِ دینِ خدا دیکھ رہے ہیں ان کو
غرق کر دیں گے جو مل جائے گا موقع ان کو
سخت حیران و پریشاں ہیں سہارا دیدو
ان کی یلغار سے للّٰہ بچا لو ان کو
یا نبی کشتیٔ امت بکفِ ہمت تو
اندریں ورطۂ غم صدمۂ طوفاں مددے

Marfat.com

فخرِ کل شاہجہاں سید عالی نسبی نور ہو نور حقیقت میں رسولِ عربی

جس کی تصدیق ہر ایک سورہ قرآں سے ہوئی میرا اسلام یہی ہے مرا ایماں بھی یہی

از احد احمد و محمود و محمد شدہ

منظر نور خدا مرشد پاکاں مددے

آپ کے بعد زمانے میں نہیں کوئی نبی دونوں عالم میں ہے سرکار کی افضل ہستی

آپ کے در سے نوانائی گداؤں کو ملی مجھ پہ بھی رحم و کرم اے مرے آقا و ولی

ما گدائیم تو سلطان دو عالم شدہ

شاہ شاہاں مددے شاہ گدایاں مددے

کس قدر ہم پہ ہوئی ہے یہ خدا کی رحمت آپ کی ہم کو جو سرکار بنایا امت

اب تو للہ بنا دو مری بگڑی قسمت التجا ہے یہی مسرور کی سُن لو حضرت

بار عصیاں بسر آوردہ جامی بدرت

یا رسولِ عربی شافع عصیاں مددے

Marfat.com

تضمین حضرت قدسی رح

سورۂ طٰہٰ سے پاکیزگیٔ نفس ہوئی　　کہ کے واللیل صفت زلف گرہ گیر کی کی
آپ کی سورۂ یٰسین ہے تفسیر جلی　　سورۂ فجر سے زینتِ رخِ زیبا کو ملی

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

تا ابد اب یہ رہے گا شہ بطحا کا کرم　　روشنی بزم جہاں میں ہوئی آئے جو قدم
سامنے ماہ جبینوں کی جبیں آپ کے خم　　نور ہی نور ہر اک سمت عرب ہو کہ عجم

من بیدل بہ جمالِ تو عجب حیرانم
اللہ اللہ جمال است بدیں بو العجبی

ذاتِ اقدس سے بڑا کوئی نہیں راہنما　　دی ہے تعلیم جو اس سے ہمیں ثابت یہ ہوا
آپؐ کے در پہ جھکا دیکھا ہے سر شاہوں کا　　آخری خلق میں ہیں آپؐ ہی شہکارِ خدا

نسبتے نیست بذات تو بنی آدمؑ را
برتر از عالم و آدمؑ تو چہ عالی نسبی

آپؐ کی ذات سے وابستہ ہوئی راہ نجات　　عاصیوں کے لئے جنت کی سند آپ کی بات
سامنے اس کے ہے کیا ذائقۂ قند و نبات　　آپؐ نے ہم کو پلائی جو مے احساسات

ما ہمہ تشنہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد می گذرد تشنہ لبی

Marfat.com

ہم پہ احسان ہے یہ کتنا بڑا بندہ نواز　　عقل و دانش کا ہوا آپ کے دم سے آغاز
دی وہ تعلیم غلاموں کو کیا سرافراز　　آپ کے خلق و مروّت کا یہ دیکھا اعجاز

بر درِ فیضِ تو استادہ بصد عجز و نیاز

رومی و طوسی و ہندی و یمنی حلبی

میں نے مانا کہ خطائیں ہوئیں مجھ سے اکثر　　گرد ہے میرے شب و روز گناہوں کا بھنور
اپنا کردار بھی آتا ہے مجھے صاف نظر　　رحمتِ خاص پہ رکھتا ہوں بھروسہ بھی مگر

چشمِ رحمت بکشا سوئے من انداز نگر

اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

اتفاقاً جو ہوا مجھ سے یہ اک روز ستم　　دل میں بیٹھے ہیں اسی دن سے مرے رنج و الم
آتے دن بڑھتے ہی جاتے ہیں نہیں ہوتے کم　　اس لئے ہیں مری آنکھیں یہ ہمیشہ پرنم

نسبتے خود بسگت کردم و بس منفعلم

زاں کہ نسبت زسگ کوئے تو شد بے ادبی

گو کہ آنکھوں سے شب و روز ندی میرے بہی　　عشق میں آپ کے جو چوٹ لگی دل پہ سہی
رنج و غم اتنے ہیں مسرورِ یہ دنیا نہ رہی　　کیجئے للہ مداوا کہ مری جاں پہ بنی

سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

..

تضمین نعت جناب عرش ملسیانی

سلامت درد دل میرا محبت ہے مری محکم　　محبت کو بنایا زندگی کا مقصد اعظم
محبت ہی وسیلہ تھی ملا جو مجھ کو یہ عالم　　بڑا پُر لطف منظر سامنے تھا میرے اے ہمدم
زباں افسانہ دل بود شب جائے کہ من بودم
نظر افروز منزل بود شب جائے کہ من بودم

نہ آہیں تھیں نہ نالے تھے نہ کوئی آنکھ تھی پُرنم　　نہ دل برداشتہ کوئی نہ تھا کوئی وہاں بیدم
برابر تھے وہاں کوئی زیادہ تھا نہ کوئی کم　　نظر آتے تھے سب یکساں وہاں خُرد و کلاں باہم
نہ محفل دیدمے نہ محفل آرائے دگر دیدم
ہمہ یک جان محفل بود شب جائے کہ من بودم

تعلق ہم کو دنیا سے نہیں ہم ہیں وہ دیوانے　　محبت کے طریقے سب ہیں اپنے جانے پہچانے
ہمیں وہ بخشدی ہے شان سرکارِ دوعالم نے　　نہیں بچتے نظر میں اپنی گلشن ہوں کہ ویرانے
بدریا ہم نہ بودے حلقۂ گرداب طوفانے
سکونِ ریگ ساحل بود شب جائے کہ من بودم

ملے گا دونوں عالم میں نہیں ثانی کوئی ان کا　　خدائے پاک بھی صلی علیٰ شیدا ہوا جن کا
سمایا سودا سر میں میرے سرکار دوعالم کا　　یہی سودا مری دنیا یہی سودا مری عقبیٰ
امید راحت عقبیٰ فراغت از غم دنیا
مرا ہر لطف حاصل بود شب جائے کہ من بودم

Marfat.com

بنا صحرا عرب کا آج رشک وادئ ایمن　　عطار کی ہے وہ خوشبو تا ابد مہکے گا یہ گلشن

دو عالم زیر سایہ ہے کشادہ کس قدر دامن　　جناب رحمۃ اللعالمین سے شش جہت روشن

ہر آں نجمے کہ کسب نور کردے از نگار من

شبیہ ماہ کامل بود شب جائے کہ من بودم

مدینے کے سفر پر دل ہوا مسرور آمادہ　　محبت سرور کونینؐ کی محشر کا ہے جادہ

نگاہوں میں وہی تقریب ہے اب تک مری سادہ　　فرشتے باادب تھے صف بہ صف ہر سمت استادہ

ملائک دست بستہ عرش و کرسی لطف آمادہ

محمد صدر محفل بود شب جائے کہ من بودم

Marfat.com

ترتیب

۱- حمد باری تعالیٰ ۷

۲- لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ماخوذ ۸

۳- سلام ۱۱

۴- اب تو خواہش ہے مری ایک' مدینہ دیکھوں ۱۲

۵- زندگی بھر جو رہے صاحبِ محشر کے قریب ۱۳

۶- عشق میں کامیاب ہو جاؤں ۱۵

۷- سلام آپؐ پر تاجدارِ مدینہ ۱۶

۸- عرشِ معلیٰ پہ جس کو بلایا تم ہی تو ہو ۱۷

۹- مجھ سے جو کبھی مدحتِ سرکارؐ ہوتی ہے ۱۸

۱۰- اب اذنِ حضوری سرکارؐ مدینے کا ۱۹

۱۱- خدا مجھ کو توفیق کر دے عطا' گر تو قسمت بنانے کی حسرت ہے دل میں ۲۰

۱۲- اس کا اونچا اور بھی مقدر ہو گیا ۲۱

۱۳- بخشش کا عاصیوں کا جو پیماں ہے آپؐ سے ۲۲

۱۴- بگڑے حالات بنانے کے لیے آپؐ آئے ۲۳

۱۵- کہے دنیا' مجھے کہتی ہے مستانہ محمدؐ کا ۲۴

۱۶- دل میں ہے میرے کعبے کا کعبہ کہیں جسے ۲۵

Marfat.com

۱۷۔ ایک بکھرے بکھرے منظر کی طرح اُترتا رہا ۲۶
۱۸۔ حُسن والوں میں بنایا ہے حسیں تر آپ کو ۲۷
۱۹۔ محبت کا لبریز جام آ رہا ہے ۲۸
۲۰۔ میرے آقا سنو مری فریاد ۲۹
۲۱۔ والشمس جیسا چہرۂ انور دکھائی دے ۳۰
۲۲۔ غرض مجھ کو نہ عقبیٰ سے، نہ اس فانی جہاں سے ہے ۳۱
۲۳۔ ملے بحرِ مصائب سے کنارا یارسول اللہ ۳۲
۲۴۔ مل گئی رحمت مجھے اور کتنی ہستی مل گئی ۳۳
۲۵۔ حق سے ہیں آپ کب جدا شیفتہ خدا ہیں آپ ۳۴
۲۶۔ سکوں کی بات چلے اور بار بار چلے ۳۶
۲۷۔ غریبوں بیکسوں کا ہے سہارا روضۂ اطہر ۳۸
۲۸۔ اور اس سے زیادہ کیا ہوگا، فرمائے حال اَو ادنیٰ ۳۹
۲۹۔ بحرِ عصیاں سے بچاتے جو سفینہ مل جائے ۴۱
۳۰۔ کوئی مثال ملتی ہے اُس بے مثال کی ۴۲
۳۱۔ یوں مرے سوئے مقدر کی سحر ہو جائے ۴۳
۳۲۔ طاقت یہ عطا ہو مجھے سرکارِ مدینہ ۴۶
۳۳۔ میرا ایماں ہے وہ صاحبِ ایمان ہو گیا ۴۷
۳۴۔ نورِ ایماں سے منور ہر طرف انساں ہے ۴۹
۳۵۔ نہ پہنچا ہے کوئی نہ پہنچے گا کوئی یہ ایماں ہے میرا جہاں وہ گئے ہیں ۵۲
۳۶۔ میں قربان اس شہ کی ہر ادا پر، مرا دین و ایمان دیارِ نبی ہے .. ۵۳
۳۷۔ اک عرصے سے جس کی تجھے جستجو تھی، دلِ زار اب وہ قریں آگیا ہے ۵۴

Marfat.com

۵۹- کر عطا یا رب مجھے صبر و قرار	۹۳
۶۰- دیدۂ شوق ہم بچھاتے ہیں	۹۵
۶۱- محمد مصطفےٰ سا تاجور آیا نہ آئے گا	۹۷
۶۲- اے سرورِ کل اب ہم پر یہ احسان خدارا ہو جائے	۹۹
۶۳- خدارا مجھ پہ بھی احسان سرکارِ دو عالم ہو	۱۰۰
۶۴- آرہے ہیں وہی جن کا صلِّ علیٰ ہر کتابِ مقدس میں مذکور ہے	۱۰۱
۶۵- سلام آپ سلطانِ ہر دو جہاں ہیں	۱۰۳
۶۶- محمد مصطفےٰ وجہِ وجودِ عالمِ امکاں	۱۰۴
۶۷- ایک عالم ہوا کشش جہت نور کا عرش سے فرش تک نور ہی نور ہے	۱۰۵
۶۸- لطف و کرم سے آپ کے ذرّوں کو جو ہے برتری	۱۰۷
۶۹- دیارِ قدس میں وہ جلوہ سامانی سبحان اللہ	۱۰۹
۷۰- فخرِ دو نوں جہاں خاتم الانبیاء، احمدِ مجتبےٰ آپ کا نام ہے	۱۱۱
۷۱- اس شانِ کریمی کے قرباں، محفل میں جو آتے جاتے ہیں	۱۱۳
۷۲- کانِ جود و سخا، خاتم الانبیاء	۱۱۵
۷۳- میرے خیال کو ہر امتیاز آپ سے ہے	۱۱۷
۷۴- اُٹھو غنچہ و گل نثار کر رہے ہیں سب اپنی زباں میں سویرے سویرے	۱۱۹
۷۵- زہے آمد آمد زہے خوش نصیبی کہ ہر دل کو کیف دوام آرہا ہے	۱۲۰
۷۶- عاشق ہے جس پہ خالقِ اکبر تمہیں تو ہو	۱۲۲
۷۷- مدینے سے نورِ ضیاء آرہی ہے	۱۲۴
۷۸- کتنی ہے بات ارفع و اعلیٰ حضورؐ کی	۱۲۵
۷۹- دل غم زدہ کو پریشانیوں میں یہ کہہ کہہ کے اکثر دیتے ہیں سہارے	۱۲۷

Marfat.com

۳۸۔ دیکھو دیکھو، وہ دیکھو نکیرین وہ چھوڑ دینے کا مجھ کو اشارہ نہیں ۵۶
۳۹۔ ظاہر ہر ایک شے سے ہوتے یہ تاثرات ۵۷
۴۰۔ خدا کی قسم رشکِ طور آ رہا ہے ۵۹
۴۱۔ ہوتے دین و دنیا کے سرسبز گلشن، وہ اٹھ اٹھ کے رحمت کی برسی گھٹائیں ۶۰
۴۲۔ مجھ کو مطلع بڑے کام کا مل گیا ۶۲
۴۳۔ اُترا ہے تم پر قرآن پیارے ۶۳
۴۴۔ لے رہے ہیں اہلِ ایماں کیوں سبق شیطان سے ۶۴
۴۵۔ کعبۂ دل ہے نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۶۵
۴۶۔ تخلیقِ جزو کل کی اک جان محمد ہیں ۶۷
۴۷۔ ملا جبرائیل کو یہ حکم، عالم میں پکار آتے ۶۹
۴۸۔ پھریرا عاصیوں کے سر پہ لہرایا ہے رحمت کا ۷۱
۴۹۔ ہر طرف نور کی بارشیں ہیں، جہاں وہ زمیں دیکھ لیں آسماں دیکھ لیں ۷۳
۵۰۔ پتہ بھٹکے ہوئے رہرو کو وہ دیتے ہیں منزل کا ۷۵
۵۱۔ نور کی رات ہے آج دن نور کا، آگئے مصطفےٰ آگئے مصطفےٰ ۷۷
۵۲۔ گلستاں گلستاں ضوفشاں آپ ہیں، چاندنی آپ ہیں ۷۹
۵۳۔ منبع رحم وجود و کرم ہے ۸۱
۵۴۔ منوّر شش جہت، صحنِ چمن ماہِ مبیں سے ہے ۸۳
۵۵۔ نہ ہوگا خطرۂ محشر، نہ اُن کے پاس غم آتے ۸۵
۵۶۔ آنکھوں کو نور، قلب کو راحت سے کم نہیں ۸۷
۵۷۔ نہ ہوگا ہمدرد بے کسوں کا، وہی مدار المہام آیا ۸۹
۵۸۔ خیال چہرۂ شمس الضحیٰ سے پھول کھلتے ہیں ۹۱

Marfat.com

۸۰۔ مست و سرشار ہے رحمت کا سماں آج کی رات ۱۲۸
۸۱۔ خُلقِ مجسّم، رحمتِ عالم، مصلحِ اعظم فخرِ دو عالم ۱۲۹
۸۲۔ رسولِ معظّم، شفیعِ مکرّم، خدا کے ہیں پیارے، دو عالم کے والی ۱۳۴
۸۳۔ دُور رہ کر سکوں کیسے آئے مجھے میری جانِ تمنّا مدینے میں ہے ۱۳۸
۸۴۔ غنچہ و گُل پہ ہر سمت رونق ملی، سست گلشن میں دیکھی صبا ہر قدم ۱۴۰
۸۵۔ ہادیِ و برتر، دین کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم ۱۴۲
۸۶۔ گزر رہی تھی جو دل پہ ان ہیں سُنا کے رہے ۱۴۵
۸۷۔ سب نے مل کر یہ معراج کی شب کہا، خاتم الانبیاء آگئے مرحبا ۱۴۷
۸۸۔ تضمین بر نعت حضرتِ جامیؒ ۱۴۸
۸۹۔ تضمین بر نعت حضرتِ امیر خسروؒ ۱۴۹
۹۰۔ تضمین بر نعت حضرتِ جامیؒ ۱۵۰
۹۱۔ تضمین بر نعت حضرتِ امیر خسروؒ ۱۵۱
۹۲۔ تضمین بر نعت حضرتِ قدسیؒ ۱۵۳
۹۳۔ تضمین بر نعت حضرتِ جامیؒ ۱۵۴
۹۴۔ تضمین بر نعت حضرتِ قدسی ۱۵۶
۹۵۔ تضمین بر نعت جناب مرش ملیسانی ۱۵۸

Marfat.com